mthanvi's

اشرف النبیین

شرح اردو

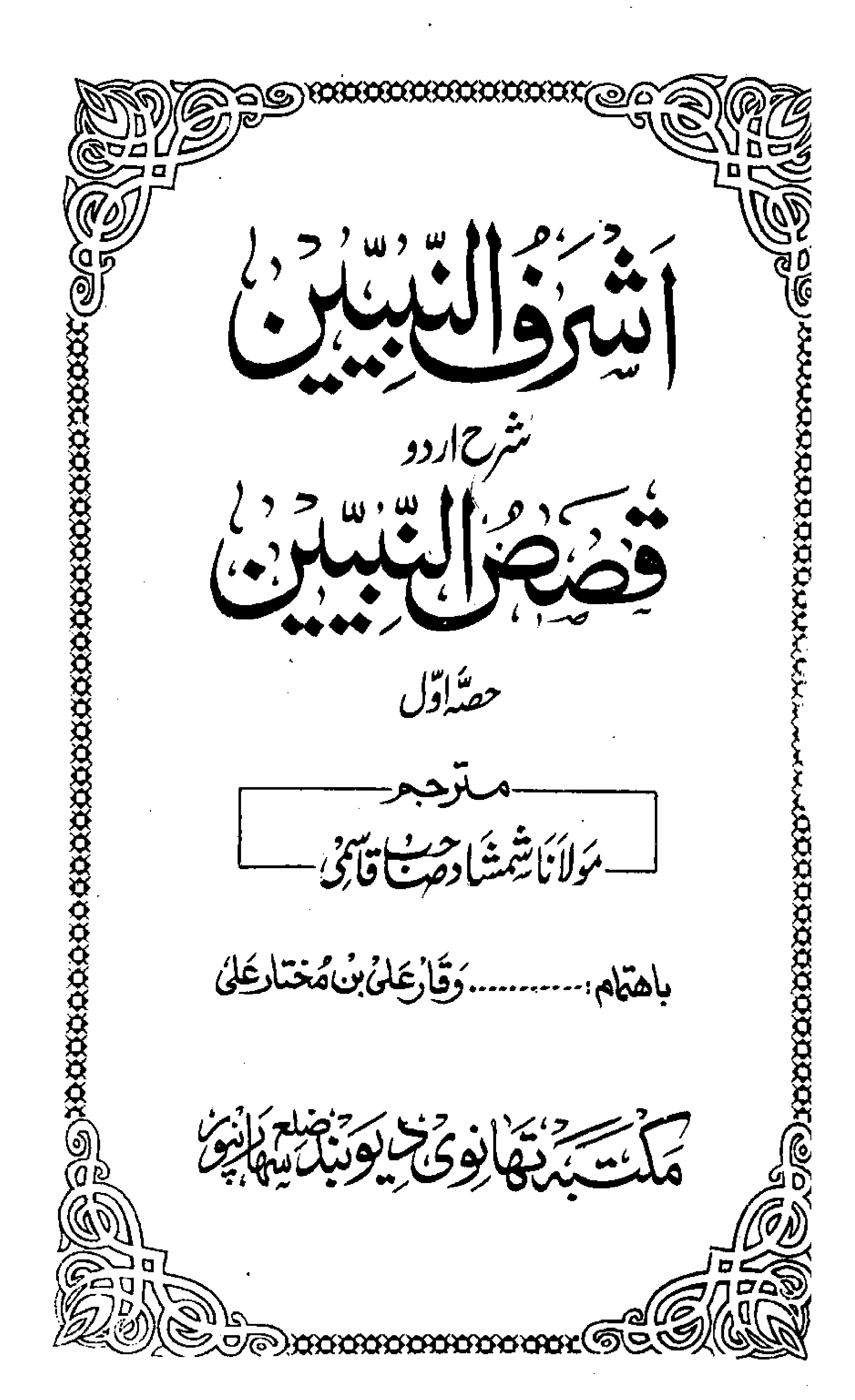
قصص النبیین

مترجم: مولانا شمشاد صاحب قاسمی

1

باہتمام۔ وقار علی بن مختار علی

مکتبہ تھانوی دیوبند



اشرف النبیین

شرح اردو

قصص النبیین

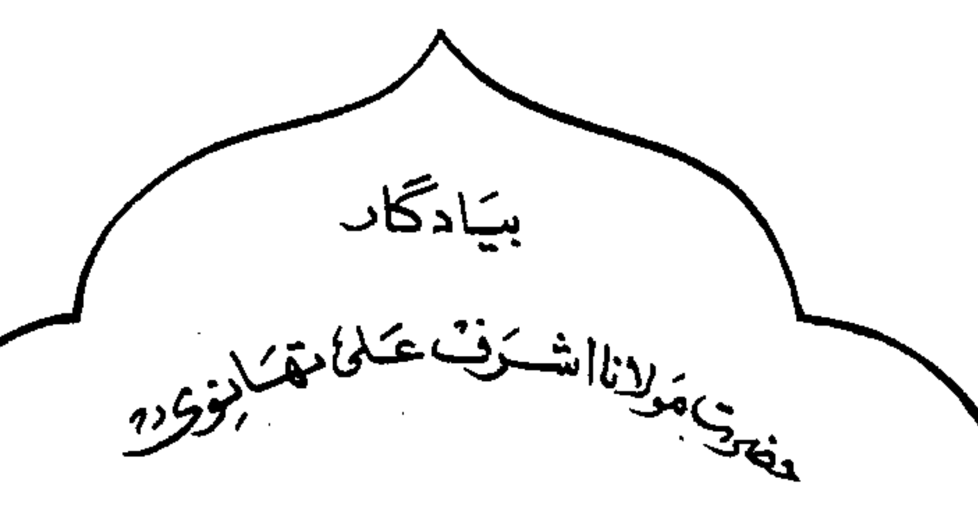
حصہ اول

مترجم

مولانا شمشاد صاحب قاسمی

باہتمام: .... وقار علی بن مختار علی

مکتبہ تھانوی دیوبند ضلع سہارنپور



نام کتاب .... اشرف النبیین شرح اردو قصص النبیین

مترجم .... مولانا شمشاد صاحب قاسمی۔

ناشر .... مکتبہ تھانوی دیوبند

باہتمام .... وقار علی بن مختار علی

مطبع .... تھانوی آفسیٹ پرنٹرس

کتابت .... معین الدین پورنوی، دیوبند

سن طباعت ۲۰۰۹ء

ملنے کے پتے

مکتبہ تھانوی دیوبند .... مکتبۃ الرشید دیوبند

فاران کمپنی دیوبند

فہرست کتب مفت طلب فرمائیں

Maktaba -e- Thanvi Deoband
Visit us at: www.maktabathanvi.com
E mail: books@maktabathanvi.com
Phone-No 01336 222053(O) 222891 (FAx) 222891

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مُقدّمہ

ترجمہ: عزیزم بھتیجے! میں تم کو اور تمہارے ہم جولی بچوں کو قصوں اور کہانیوں سے دلچسپی لیتے ہوئے دیکھتا ہوں، ان قصوں کو تم پورے شوق سے سنتے اور انتہائی دلچسپی سے پڑھتے ہو، لیکن مجھے افسوس ہے کہ میں تمہارے ہاتھ میں صرف بلیوں، کتوں، شیروں، بھیڑیوں، بندروں اور ریچھوں کی کہانیوں کو دیکھتا ہوں، اور ہمارے یہاں رواج بھی اسی کا ہے اسی وجہ سے تم کو یہ چھپی ہوئی کتابوں میں یہی چیزیں ملیں گی، تم نے عربی زبان کے سیکھنے کا آغاز کر دیا ہے، اس لئے کہ یہ قرآن، رسول، اور شریعت کی زبان ہے اور اس کے پڑھنے میں تمہارے اندر ایک عجیب و غریب شوق پایا جاتا ہے لیکن افسوس کی بات ہے کہ ان عربی قصوں میں جانوروں مصنوعی کہانیوں اور خرافات کے علاوہ مزاج کے موافق کچھ بھی نہیں ہے، تو میرا خیال ہوا کہ میں تمہارے اور تمہارے ہم عمر مسلمان بچوں کے لیے نبیوں اور رسولوں (علیہم الصلاۃ والسلام) کے قصوں کو ایسے آسان طرز پر لکھ دوں جو تمہاری عمر اور ذوق کے مطابق ہو. چنانچہ میں نے اسی طرح کتاب لکھی ہے اور یہ بچوں کے لیے نبیوں کے قصوں کی پہلی کتاب ہے، جو تمہارے لیے میری طرف سے تحفہ ہے، اس کتاب میں میں نے بچوں کی

نفسیات اور طریقۂ کار کا لحاظ کیا ہے اسی لیے الفاظ اور جملوں کے تکرار اور لفظوں کی سلاست اور قصہ کے پھیلاؤ کو میں نے پیش رکھا ہے، مجھے امید ہے کہ یہ کتابچہ عربی زبان سیکھنے اور مدارس میں تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کے لیے پہلی پسند ہوگا، اور انشاء اللہ تمہارے لیے نبیوں کے مزید ایسے قصوں کا تحفہ بھی ہے جو دلچسپ، پُر لطف بھی ہے اور واضح، آسان، ہلکا پھلکا اور خوبصورت بھی ہے اس میں کسی جھوٹی بات کا کوئی تذکرہ نہیں ہے

بیٹے محمد! اللہ تعالیٰ تمہاری وجہ سے تمہارے چچا کی آنکھوں اور اسلام کی آنکھوں کو ٹھنڈا کرے اور تمہاری وجہ سے اس گھر اور مسلمانوں پر تمہارے آباؤ اجداد کی برکتیں واپس لادے۔

مَنْ كَسَرَ الأَصْنَامَ؟
مورتیوں کو کس نے توڑا؟

مفردات مَنْ کون۔ كَسَرَ يَكْسِرُ كَسْرًا (ض) توڑنا، صَنَمٌ جمع: أَصْنَامٌ مورتی، بت۔ بَائِعٌ: بیچنے والا، جمع: بَائِعُونَ۔ قَبْلُ: پہلے۔ يَوْمٌ، جمع: أَيَّامٌ، دن۔ كَثِيْرَةٌ، زیادہ، بہت، جِدًّا، بہت۔ قَرْيَةٌ، جمع: قُرًى، گاؤں، بستی۔ رَجُلٌ، جمع: رِجَالٌ، مرد، آدمی۔ إِسْمٌ، جمع: أَسْمَاءٌ، نام، اسم، آذَرُ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام، بَاعَ بَيْعًا (ض) فروخت کرنا، بیچنا۔ هٰذَا، اسم اشارہ مذکر معنی: یہ، هٰذِهٖ اسم اشارہ مؤنث معنی: یہ۔ بَيْتٌ، جمع: بُيُوتٌ، گھر۔ كَبِيْرٌ، جمع: كِبَارٌ، بڑا۔ نَاسٌ، اسم جمع، (اس کا واحد نہیں آتا) لوگ، سَجَدَ

سَجْدَۃً (ن) سجدہ کرنا۔ عَبَدَ عِبَادَۃً (ن) عبادت کرنا، پرستش کرنا، پوجنا۔

ترجمہ بت فروش (مورتیوں کو بیچنے والا) بہت دنوں پہلے کی بات ہے کہ ایک بستی میں ایک بہت ہی مشہور شخص رہتا تھا، اس شخص کا نام "آذر" تھا اور وہ (آذر) مورتیوں کو بیچا کرتا تھا اور اسی گاؤں میں ایک بہت بڑا گھر تھا، اور اس گھر میں ڈھیر سارے بت تھے لوگ ان بتوں (مورتیوں) کو سجدہ کرتے تھے، اور آذر بھی ان بتوں کو سجدہ کرتا تھا اور ان بتوں کی پوجا کرتا تھا۔

وَلَدُ اٰذر ــــ آذر کا لڑکا

مفردات وَلَدٌ، جمع: أَوْلَادٌ، بیٹا، لڑکا۔ رَشِیْدٌ، ہونہار، عقل مند۔ رَاٰی رُؤْیَۃً (ف) دیکھنا۔ عَرَفَ مَعْرِفَۃً (ض) پہچاننا، جاننا۔ حِجَارَۃٌ، پتھر۔ تَکَلَّمَ تَکَلُّمًا (تفعل) بولنا، تکلم کرنا۔ سَمِعَ سَمْعًا (س) سننا۔ ضَرَّ ضَرًّا (ن) نقصان دینا، نقصان پہنچانا۔ نَفَعَ نَفْعًا (ف) نفع دینا، فائدہ پہنچانا، فائدہ دینا۔ ذُبَابٌ، مکھی، واحد: ذُبَابَۃٌ۔ جَلَسَ جُلُوْسًا (ض) بیٹھنا۔ عَلٰی، پر۔ دَفَعَ دَفْعًا (ف) ہٹانا، بھگانا۔ فَأْرٌ، جمع: فِیْرَانٌ، چوہا۔ أَکَلَ أَکْلًا (ن) کھانا۔ طَعَامٌ، جمع: أَطْعِمَۃٌ، کھانا۔ مَنَعَ مَنْعًا (ف) روکنا، منع کرنا۔ قَالَ فِیْ نَفْسِہٖ قَوْلًا (ن) سوچنا، جی میں کہنا۔ سَئَلَ سُؤَالًا (ف) سوال کرنا، پوچھنا۔ نَفْسٌ، جمع: نُفُوْسٌ، جان۔

ترجمہ آذر کا ایک انتہائی ہونہار لڑکا تھا، اور اس نیک بخت لڑکے کا نام ابراہیم (علیہ السلام) تھا، ابراہیم علیہ السلام لوگوں کو بتوں کے آگے جھکنے (سجدہ کرتے) دیکھتے تھے، اور لوگوں کو مورتیوں کی پرستش کرتے ہوئے دیکھتے تھے، ابراہیم (علیہ السلام) جانتے تھے کہ بت تو بس پتھر ہیں اور یہ بھی اچھی طرح جانتے تھے کہ بت نہ تو بولتے ہیں اور نہ سنتے ہیں، اور ابراہیم (علیہ السلام) اس کو بھی خوب جانتے تھے کہ بت نہ تو نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہی فائدہ پہنچا سکتے ہیں، اور یہ بھی دیکھتے تھے کہ مکھیاں ان بتوں پر بیٹھ جاتی ہیں، پر وہ بھگا بھی نہیں سکتے، اور ابراہیم (علیہ السلام) چوہے کو دیکھتے تھے کہ وہ بتوں کا کھانا کھاتا رہتا ہے اور بت اس کو منع بھی نہیں کرتے، ابراہیم (علیہ السلام) دل ہی دل میں کہتے تھے (سوچتے تھے) لوگ بتوں کو سجدہ کیوں کرتے ہیں، ابراہیم (علیہ السلام) اپنے ہی دل سے سوال کرتے تھے آخر لوگ بتوں سے کیوں مانگتے ہیں؟۔

نَصِیحَۃُ اِبْرَاھِیمَ

ابراہیم علیہ السلام کی نصیحت

مفردات نَصِیحَۃٌ، جمع: نَصَائِح، خیر خواہی، نصیحت، وَالِدٌ، جمع: وَالِدُون۔ اباجان، والد صاحب، یَا حرف نداء۔ أَبٌ، جمع: آبَاءُ، باپ۔ لِمَاذَا، کیوں، کس لئے، أَيُّ شَيْءٍ، کون چیز۔ شَرَابٌ، جمع: أَشْرِبَۃ، پینے کی چیز۔ وضع وضعًا، (ف) رکھنا۔ غَضِبَ غَضَبًا (س) غصہ ہونا، خفا ہونا۔ فَہِمَ فَہْمًا (س)

سمجھنا۔ نَصَحَ نُصْحًا (ف) نصیحت کرنا۔ قَوْمٌ، جمع: أَقْوَامٌ، قوم۔ أَنَا میں۔ شَرِبَ شُرْبًا (س) پینا۔ إِنَّ، أَنَّ، بلاشبہ، بے شک، یقیناً۔ إِذَا، جب، ذَهَبَ ذَهَابًا (ف) جانا۔ حِينَئِذٍ، اس وقت۔

ترجمہ ابراہیم (علیہ السّلام) اپنے ابّا سے کہتے تھے، ابّا جان! آپ ان بتوں کو کیوں پوجتے ہیں (عبادت کیوں کرتے) اباجی! آپ ان بتوں کو کیوں سجدہ کرتے ہیں، کس بنا پر آپ ان بتوں سے مانگتے ہیں، بے شک یہ بت نہ تو بولتے ہیں نہ ہی سنتے ہیں، بلاشبہ یہ بت نہ تو کسی کو نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ کسی کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں، اور کس وجہ سے آپ ان کے سامنے کھانے پینے کی چیزیں رکھتے ہیں، اباجان! بلاشبہ یہ بت نہ تو کھاتے ہیں اور نہ پیتے ہیں، ابراہیم (علیہ السّلام) کے والد آذر غصہ میں آجاتے تھے اور بات نہیں سمجھ پاتے تھے، اور ابراہیم (علیہ السّلام) اپنی قوم کو بھی نصیحت کرتے تھے، اور لوگ بھی غصہ ہوتے تھے، اور بات نہیں سمجھتے تھے، ابراہیم (علیہ السّلام) نے فرمایا: جب یہ لوگ چلے جائیں گے تب میں ان بتوں کو توڑوں گا (تب) اس وقت لوگوں کی سمجھ میں بات آئے گی۔

إِبْرَاهِيمُ يُكَسِّرُ الأَصْنَامَ

ابراہیم (علیہ السّلام) کا بتوں کو توڑنا



جَاءَ مَجِيئًا (ض) آنا۔ جَاءَ بِهِ، لانا۔ عِيدٌ، جمع أَعْيَادٌ، تہوار، خوشی کا دن، میلا۔ طِفْلٌ، جمع: أَطْفَالٌ

بچہ۔ فَرِحَ فَرحاً (س) خوش ہونا۔ خَرَجَ خُروجاً (ن) نکلنا مَعَ، ساتھ۔ سَقِیمٌ، جمع: أَسْقَامٌ، بیمار، لاغر۔ بَقِیَ بَقاءً (س) باقی رہنا۔ طعَامٌ، جمع: أَطعِمَةٌ کھانا، کھانے کی چیز۔ شَرَابٌ، جمع: أَشرِبَة، پینے کی چیز۔ سَکَتَ سُکوتاً (ن) خاموش رہنا۔ نَطَقَ نُطْقاً (ض) بولنا۔ غَضِبَ غَضْباناً (س) غصہ ہونا۔ أَخَذَ أَخْذاً، (ن) پکڑنا۔ الفأس، جمع: فُؤُوسٌ، کلہاڑی۔ تَرَكَ تَرْکاً (ن) چھوڑنا، صَنَمٌ، جمع: أَصْنَام، بت۔ عَلَّقَ تَعلِیقاً لٹکانا، عُنُقٌ، جمع: أَعْنَاق گردن۔

ترجمہ عید کا دن آیا تو لوگ خوش ہوئے، لوگ عید کے لئے نکلے اور بچے بھی نکلے، ابراہیم (علیہ السلام) کے والد نکلے اور ابراہیم (علیہ السلام) سے کہا تم ہمارے ساتھ نہیں چلو گے؟ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا میں بیمار ہوں، لوگ چلے گئے، اور ابراہیم (علیہ السلام) گھر میں تنہا رہ گئے، ابراہیمؑ بتوں کے پاس آئے اور بتوں کو مخاطب کر کے کہا: تم کیوں نہیں بولتے؟ اور تمہیں کیا ہو گیا کہ تم کیوں نہیں سنتے؟ یہ کھانے پینے کی چیزیں ہیں آخر تم کیوں نہیں کھاتے ہو؟ اور کیوں نہیں پیتے ہو؟ بت خاموش رہے، اس لیے کہ وہ تو ایک بے جان پتھر تھے، بولتے کہاں سے، ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا: کیا ہو گیا کہ تم کچھ نہیں بولتے؟ اب بھی بت خاموش رہے اور کچھ نہیں بولے، بس کیا تھا ابراہیم (علیہ السلام) کو غصہ آ گیا، انہوں نے کلہاڑا لیا اور بتوں پر کلہاڑے کو چلا دیا اور بتوں کو توڑ دیا، اور ابراہیم (علیہ السلام) نے سب سے بڑے بت (گرو گھنٹال) کو ویسے ہی چھوڑ دیا اور کلہاڑے

کو اس کی گردن میں ٹانگ دیا۔

مَن فعل هٰذا ۔ کس نے یہ (جرم) کیا؟

مفردات فعل فعلاً (ف) کرنا۔ رَجَع رجوعاً (ض) لوٹنا واپس ہونا۔ دَخَلَ دُخولاً (ن) آنا، داخل ہونا۔ أَرادَ إرادةً، چاہنا، ارادہ کرنا۔ لکِن، لیکن۔ تعجّب تعجُّباً، تعجب کرنا، حیرت میں پڑنا۔ دَهِشَ دَهْشاً (س) متحیر ہونا، حیرت زدہ ہونا، ہکا بکا ہونا۔ تأسف تأسُّفاً، افسوس کرنا۔ فتیً، جمع: فِتیان، نوجوان۔ ذَکَرَ ذِکراً (ن) یاد کرنا، تذکرہ کرنا۔ اٰلِهَةٌ، واحد: إلٰـهٌ، معبود، خدا۔ أیضاً، بھی، نیز۔ قَدَرَ قُدْرَةً (ض) قادر ہونا، کر سکنا مَشیٰ مِشْیةً (ض) چلنا۔ تَحرّكَ تَحرُّكاً، ہلنا، حرکت کرنا۔ عَلِمَ عِلْماً (س) جاننا۔ کَیفَ، کیسے۔ شَیْءٌ، جمع: أشیاءُ، چیز، کچھ۔ عَقَلَ عَقْلاً (ض) سمجھنا، غور و خوض کرنا۔ خَجِلَ خَجَلاً (ن) شرمندہ ہونا، رسوا ہونا، شرمانا۔

ترجمہ لوگ لوٹے اور صنم خانے میں داخل ہوئے، لوگوں نے بتوں کو سجدہ کرنے کا ارادہ کیا اس لیے کہ یہ عید کا دن تھا، لیکن لوگ حیرت زدہ ہو گئے اور مبہوت رہ گئے (ہکا بکا رہ گئے) اور لوگوں نے افسوس کیا اور غصہ بھی آیا، انہوں نے کہا: ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کس نے کی ہے، کہنے لگے: ہم نے ایک نوجوان کے متعلق سنا ہے جو ہمارے بتوں کا چرچہ کرتا رہتا ہے، جس کا نام

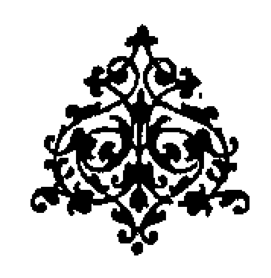
ابراھیم ہے، لوگوں نے کہا کہ ابراہیم! کیا تم نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کی ہے؟ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا، بلکہ یہ کام ان میں سے بڑے نے کیا ہے، تم لوگ ان (ٹوٹے پھوٹے بتوں کے ٹکڑوں) سے پوچھو، ـــــ اگر یہ بول سکتے ہوں، لوگوں کو معلوم تھا کہ بت تو پتھر ہے، اور وہ جانتے تھے کہ پتھر نہ تو سن سکتا ہے اور نہ بول سکتا ہے، اور ان کو یہ بھی پتا تھا کہ بڑا والا بت بھی پتھر ہی ہے، اور بڑا بت بھی چلنے اور حرکت کرنے سے مجبور ہے، اور یقیناً بڑا بت اس بات پر قادر نہیں ہے کہ وہ بتوں کو توڑے، چنانچہ لوگوں نے ابراہیم علیہ السلام سے کہا: تم خوب جانتے ہو کہ بت نہیں بولتے ہیں، ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا: تم کیسے ان بتوں کی عبادت کرتے ہو جبکہ نہ تو وہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ کوئی فائدہ، اور تم لوگ کس طرح بتوں سے مانگتے ہو؟ وہ تو بالکل نہ تو بولتے ہیں اور نہ سنتے ہیں، کیا تم کچھ بھی نہیں سمجھتے؟ کیا تم لوگ کچھ عقل نہیں رکھتے، اس پر لوگ خاموش ہو گئے اور انہیں شرمندگی ہوئی۔

نَارٌ بَارِدَةٌ ـــــ ٹھنڈی آگ

مفردات نَارٌ جمع: نِیران، آگ۔ بَارِدَةٌ، جمع: بَارِدَات: ٹھنڈی۔ اجتمع، اجتماعًا (افتعال) جمع ہونا، اکٹھا ہونا أهان إهانةً (افعال) بے عزتی کرنا، مذاق اڑانا، توہین کرنا۔ عقاب، سزا۔ جزاء، بدلہ، صلہ۔ جواب، جمع: أجوبةٌ جواب۔ حرّقَ

(تفعیل) جلانا۔ نَصَرَ نَصْرًا (ن) مدد کرنا، تعاون کرنا، امداد کرنا۔ هٰکَذَا، اس طرح، ایسے ہی۔ أَوْقَدَ إِیْقَادًا (افعال) جلانا، سلگانا، دہکانا۔ أَلْقیٰ إِلْقَاء (افعال) ڈالنا۔ کَانَ کَوْنًا (ن) ہونا۔ بَرْدٌ، ٹھنڈی۔ سَلَامٌ، سلامتی۔ عَلیٰ، پر۔ رَأیٰ رُؤْیَۃً (ف) دیکھنا، مَسْرُوْرٌ، جمع مَسْرُوْرُوْن، خوش، سَالِمٌ، جمع: سَالِمُوْن، محفوظ، سلامتی والا۔ تَحَیَّرَ تَحَیُّرًا (تفعل) حیران ہونا۔

ترجمہ لوگ اکٹھا ہوئے، اور کہنے لگے ہم کیا کریں، ابراہیم نے تو بتوں کو توڑ دیا، اور معبودوں کی بے عزتی کی ہے، لوگوں نے پوچھا ابراہیم کی سزا کیا ہونی چاہیے ابراہیم کو کیا صلہ دینا چاہیے، جواب ملا کہ اس کو آگ میں ڈالدو اور تم اپنے معبودوں کی مدد کرو، اور ایسا ہی ہوا، لوگوں نے آگ دہکائی اور ابراہیم (علیہ السّلام) کو اس میں ڈال دیا، لیکن اللہ تعالیٰ نے ابراہیم (علیہ السّلام) کی مدد کی اور آگ کو مخاطب کر کے کہا اے آگ! تو ٹھنڈی ہوجا اور ان کے لیے سلامتی والی بن جا، اور یہی ہوا، آگ ٹھنڈی اور ابراہیم (علیہ السّلام) کے لیے سلامتی والی بن گئی، لوگوں نے دیکھا کہ آگ تو ابراہیم (علیہ السّلام) کو کوئی نقصان نہیں پہنچا رہی ہے اور اس کو بھی دیکھا کہ ابراہیم (علیہ السّلام) خوش و خرم ہیں، اور ابراہیم (علیہ السّلام) بالکل صحیح سالم ہیں، تو لوگ دہشت میں پڑ گئے اور حیرت زدہ رہ گئے۔



مَن رَبِّي ـــــ کون ہے میرا رب (خدا)

مفردات رَبٌّ، جمع: اَربَابٌ، خدا، پالنہار، رب، پالنے والا۔ لَيلَةٌ، جمع: لَيَالِي، رات۔ ذات ليلة، ایک رات۔ کوکَبٌ، جمع: کَوَاکِبُ، ستارہ۔ لَمَّا، جب۔ غَابَ غَيبُوبَةً (ض) غائب ہونا، غروب ہونا، اوجھل ہوجانا۔ لَا، نہیں۔ لَيسَ، نہیں۔ قَمَرٌ، جمع: اَقمَارٌ، چاند۔ طَلَعَ طُلُوعًا (ن) اگنا، طلوع ہونا، نکلنا۔ الشمسُ، جمع: شُمُوسٌ، سورج، آفتاب۔ حَيٌّ، جمع: اَحيَاءٌ، زندہ۔ مَاتَ مَوتًا (ن) مرنا، موت آنا۔ باقٍ، جمع: بَاقُونَ، باقی رہنے والا، رہ جانے والا۔ قَوِيٌّ، جمع: اَقوِيَاء، طاقت ور، مضبوط۔ شَيئٌ، اَشياء، چیز شئی۔ غَلَبَ غَلَبَةً (ض) غالب آنا۔ ضَعِيفٌ، جمع: ضُعَفَاءُ، کمزور ضعیف، ناتواں۔ صُبحٌ، صبح۔ الغَيمُ، جمع: غُيُوم، بادل، ابر۔

ترجمہ ایک رات ابراہیم علیہ السلام نے ایک ستارہ دیکھا تو کہنے لگے یہ میرا رب ہے، اور جب وہ ستارہ غائب (چھپ گیا) ہوگیا تو ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا نہیں اس طرح کا میرا رب نہیں ہوسکتا، پھر ابراہیم علیہ السلام نے چاند کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ میرا رب ہے، جب چاند بھی نظروں سے غائب ہوگیا (چھپ گیا) تو ابراہیم علیہ السلام کہنے لگے نہیں، یہ بھی میرا رب نہیں ہے، جب سورج طلوع ہوا تو ابراہیم علیہ السلام فرمانے لگے یہ میرا رب ہے، یہ سب سے بڑا

ہے، جب رات میں سورج غروب ہوگیا تو کہا نہیں اس طرح کا میرا رب ہو ہی نہیں سکتا، یقیناً اللہ تعالیٰ تو ایسا زندہ جاوید ہے جس پر کبھی موت طاری نہیں ہوسکتی، بے شک اللہ تعالیٰ ایسا باقی رہنے والا ہے جو کبھی غائب نہیں ہوسکتا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ زبردست طاقت والے ہیں جس کو کوئی شئی مغلوب نہیں کرسکتی اور ستارہ تو ایسا کمزور ہے کہ اس پر صبح غالب آجاتی ہے اور سورج بھی ایسا کمزور ہے کہ اس کو رات مغلوب کردیتی ہے، اور بادل بھی اس پر غالب آجاتے ہیں، اور ستارے میری مدد نہیں کرسکتے، کیونکہ وہ تو خود کمزور ہیں اور چاند بھی میری مدد نہیں کرسکتے کیونکہ وہ تو خود ناتواں ہے اور سورج بھی میری مدد نہیں کرسکتا اس لیے کہ وہ بھی کمزور ہے میری مدد تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ ایسی زندہ جاوید ذات ہے جس کو کبھی موت نہیں آسکتی اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے، اور ایسا مضبوط زبردست ہے جس پر کوئی چیز غالب نہیں آسکتی ہے۔

رَبِّیَ اللّٰہ ——— میرا پالنے والا اللہ ہے

مفردات عَرَفَ مَعْرِفَۃً (ض) جاننا، پہچاننا۔ رَبٌّ، جمع: أَرْبَابٌ، رب، پالنہار، پالنے والا۔ لِأَنَّ، اس لیے کہ، حَیٌّ، جمع: أَحْیَاءٌ، زندہ، زندہ وجاوید۔ مَاتَ مَوْتًا (ن) مرنا، وفات پانا۔ بَاقٍ، جمع: بَاقُوْنَ، باقی رہنے والا، رہ جانے والا۔ لَایَغِیْبُ غَابَ غَیْبًا وغَیْبُوْبَۃً، غائب ہوجانا، چھپ جانا، نگاہوں سے اوجھل

ہوجانا۔ قَوِيٌّ، جمع: أَقْوِيَاءُ، طاقت ور، مضبوط۔ لَایَغْلِبُ، غَلَبَ غَلَبًا (ض) غالب آنا۔ الكوكَبُ، جمع: الكَوَاكِبُ، ستارے۔ القَمَرُ، جمع: أَقْمَارٌ، چاند، ماہتاب۔ الشمسُ، جمع: الشُّمُوسُ، آفتاب، سورج العَالَمِينَ، واحد عَالَمٌ، جمع: عَالَمُونَ، دنیا، جہاں۔ هَدَىٰ هِدَايَةً (ض) ہدایت کرنا، رہنمائی کرنا، راستہ دکھانا۔ جَعَلَ، جَعْلاً (ف) بنانا۔ نَبِيٌّ، جمع: أَنْبِيَاءُ، نبی، پیغمبر۔ خَلِيلٌ، جمع: أَخِلَّاءُ، دوست۔ أَمَرَ أَمْرًا (ن) حکم دینا۔ أَنْ مصدریہ ہے۔ يَدْعُوْ، دَعَا دَعْوَةً ودُعَاءً (ن) دعا کرنا، بلانا، دعوت دینا۔ قَوْمٌ، جمع: أَقْوَامٌ، قوم، عوام۔ يَمْنَعُ، مَنَعَ مَنْعًا (ف) روکنا، منع کرنا۔ الأَصْنَام، واحد: صَنَمٌ، بت، مورتی۔ عِبَادَة، عَبَدَ عِبَادَةً (ن) عبادت کرنا، پوجنا۔

ترجمہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے (یقینی طور پر) یہ بات جان لی کہ اللہ (ہی) ان کا رب (پالنہار) ہے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ ہی ایسی ذات ہے جو زندہ رہنے والی ہے، اس پر موت طاری نہیں ہوگی، اور اس لیے کہ اللہ تعالیٰ ہی باقی رہنے والا ہے، وہ غائب نہیں ہوتا اور اس لیے کہ اللہ تعالیٰ ہی طاقت ور ہے اس پر کوئی دوسری چیز غالب نہیں آسکتی، اور ابراہیم علیہ السلام نے یہ بات بھی جان لی کہ اللہ تعالیٰ ہی ستارے کا رب (پالنے والا) ہے، اور یہ کہ اللہ تعالیٰ چاند کا رب ہے، اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہی سورج کا رب ہے، اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہی سارے جہان کا رب ہے، اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ہدایت عطا فرمائی اور ان کو نبی (پیغمبر) اور اپنا دوست بنایا، اور اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو یہ حکم دیا کہ وہ اپنی قوم کو (اللہ کی طرف) بلائیں

اور ان کو بتوں کی عبادت (پوجا) سے روکیں (منع کریں)

دَعوَةُ إِبْرَاهِيمَ ۔ ابراہیمؑ کی دعوت

مفردات دَعْوَةٌ، دعوت، اللہ کی طرف لوگوں کو بلانا (ن) مَنَعَ، مَنعًا (ف) منع کرنا، روکنا۔ تَعْبُدُونَ، عَبَدَ عِبَادَةً (ن) عبادت کرنا، پوجنا، پرستش کرنا۔ يَسْمَعُونَ، سَمِعَ سَمعًا (س) سننا۔ تَدْعُونَ، دَعَا دَعْوَةً (ن) بلانا، پکارنا۔ يَنفَعُونَ، نَفَعَ نَفعًا (ف) نفع دینا، فائدہ پہنچانا۔ يَضُرُّونَ، ضَرَّ ضَرًّا (ن) نقصان پہنچانا۔ بَلْ، بلکہ۔ وَجَدْنَا، وَجَدَ وِجْدَانًا (ض) پانا، دیکھنا۔ أَبَاءٌ، واحد أَبٌ، آباؤ اجداد، باپ دادے۔ كَذٰلِكَ، اسی طرح۔ يَفْعَلُونَ، فَعَلَ فِعلًا (ف) کرنا۔ عَدُوٌّ جمع: أَعْدَاءٌ، دشمن، الَّذِي، جس نے، خَلَقَ خَلْقًا (ن) پیدا کرنا۔ يُطْعِمُ، أَطْعَمَ إِطْعَامًا، کھلانا، کھانا کھلانا۔ يَسْقِي سَقَى سَقْيًا (ض) پلانا، سیراب کرنا۔ مَرِضْتُ، مَرِضَ مَرَضًا (س) بیمار ہونا۔ يَشْفِي، شَفَا شِفَاءً (ض) شفا دینا، صحت و تندرستی عطا کرنا۔ يُمِيتُ أَمَاتَ إِمَاتَةً (افعال) مارنا، موت دینا۔ يُحْيِي، أَحْيَا إِحْيَاءً (افعال) زندہ کرنا، جلانا۔ أَحَدٌ، کوئی۔

ترجمہ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا اور ان کو بتوں کی عبادت سے روکا (منع کیا) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا: کس چیز کی تم لوگ عبادت کرتے ہو؟ ان لوگوں نے کہا (جواب دیا) ہم لوگ بتوں کی عبادت

کرتے ہیں، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: کیا یہ بت تمہاری بات سنتے ہیں جب تم لوگ پکارتے ہو؟ یا تم لوگوں کو یہ بت کوئی نفع پہنچاتے ہیں یا نقصان دیتے ہیں؟ لوگوں نے کہا: (جواب دیا) بلکہ ہم نے اپنے آباؤ اجداد (باپ دادوں) کو اسی طرح کرتے ہوئے پایا (دیکھا) ہے، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا: میں تو ان بتوں کی عبادت نہیں کرتا ہوں (نہیں کروں گا) بلکہ میں تو ان بتوں کا دشمن ہوں، میں تو سارے جہاں کے رب کی عبادت کروں گا جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی مجھے ہدایت عطا فرمائے گا، اور میرا رب وہی ذات ہے جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے، اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا عطا فرماتا ہے، اور (میرا رب) وہی ہے جو مجھے مارے گا، پھر مجھے زندہ کرے گا، اور بے شک بت تو نہ پیدا کرسکتے ہیں اور نہ ہی راہ دکھلا سکتے ہیں، اور یقیناً وہ (بت) نہ تو کسی کو کھلا سکتے ہیں اور نہ ہی پلا سکتے ہیں، اور جب کوئی بیمار پڑ جائے تو وہ شفا بھی نہیں دے سکتے ہیں، اور بے شک (بت) نہ تو کسی کو مار سکتے ہیں اور نہ ہی کسی کو جلا سکتے (زندہ کرسکتے) ہیں۔

أَمَامَ الملِك — بادشاہ کے سامنے (روبرو)

مفردات أمام، سامنے، روبرو۔ المَلِكُ، جمع: المُلُوكُ، بادشاہ۔ کان، تھا۔ کَانَ کَوْنًا (ن) ہونا۔ کَبِیْرٌ، جمع: کِبَارٌ، بڑا۔ ظَالِمٌ، جمع: ظَالِمُوْنَ، ظلم کرنے والا۔ یَسْجُدُوْنَ سَجَدَ سُجُوْدًا (ن) سجدہ کرنا، سر جھکانا۔ غَضِبَ غَضَبًا (س) غصہ ہونا،

برہم ہونا۔ طَلَبَ طَلَبًا (ن) بلانا، بلوانا۔ لَایَخَافُ خَافَ خَوْفًا (س) ڈرنا، اندیشہ کرنا۔ مَنْ، کون۔ یُحْیِیْ، اُحْیَا إِحْیَاءً (افعال) زندہ کرنا، جلانا۔ یُمِیتُ، اَمَاتَ، إِمَامَۃً (افعال) مارنا، موت دینا۔ دَعَا دَعْوَۃً (ن) بلانا۔ رَجُلٌ، جمع: رِجَالٌ، مرد، آدمی۔ قَتَلَ قَتْلًا (ن) قتل کرنا۔ أٰخَرَ، جمع: أٰخَرُوْنَ، دوسرا۔ تَرَكَ تَرْكًا، (ن) چھوڑنا۔ بَلِیدٌ، بے وقوف، کند ذہن، ہولٹ۔ مُشْرِكٌ، جمع: مُشْرِكُوْنَ، شرک کرنے والا۔ أَرَادَ، إِرَادَةً (افعال) ارادہ کرنا، چاہنا۔ یَفْهَم فَهِمَ فَهْمًا (س) سمجھنا۔ یَأْتِيْ، أَتیٰ إِتْیَانًا (ض) آنا۔ أَتیٰ بِکَذا، لانا۔ المشرق، جمع: مَشَارِقُ، پورب۔ المَغْرِبُ، جمع: المَغَارِبُ، مغرب، پچھم۔ تَحَیَّرَ، تَحَیُّرًا (تفعل) حیرت زدہ ہوجانا، حیران ہوجانا، مبہوت ہوجانا۔ سَکَتَ سُکُوتًا (ن) خاموش رہنا۔ خَجِلَ خَجَلًا (س) شرمندہ ہونا، شرمندگی اٹھانا۔

ترجمہ شہر میں ایک بہت بڑا بادشاہ تھا اور (وہ) بڑا ظالم تھا، لوگ بادشاہ کو سجدہ کیا کرتے تھے، بادشاہ کو جب یہ بات سننے میں آئی کہ ابراہیم (علیہ السلام) اللہ کو سجدہ کرتا ہے اور کسی کو سجدہ نہیں کرتا تو بادشاہ کو غصہ آگیا (ناگواری ہوئی) اور اس نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو بلا بھیجا، ابراہیم علیہ السلام تشریف لائے، اور ابراہیم علیہ السلام اللہ کے سوا کسی سے ڈرتے نہیں تھے، بادشاہ نے کہا: اے ابراہیم! تمہارا رب کون ہے؟ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے (جواب میں) کہا: میرا رب اللہ ہے، بادشاہ نے کہا! اے ابراہیم! اللہ کون ہے؟ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جواب دیا (میرا رب وہ ذات ہے)

جو جلاتا اور مارتا ہے، بادشاہ نے کہا: میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں اور بادشاہ نے ایک آدمی کو بلا کر اس کو قتل کر دیا اور ایک دوسرے آدمی کو بلا کر اس کو چھوڑ دیا، اور اس نے کہا: میں زندہ بھی کرتا ہوں اور مارتا بھی ہوں، میں نے ایک آدمی کو قتل کر دیا اور ایک آدمی کو چھوڑ دیا، بادشاہ انتہائی بے وقوف تھا (احمق تھا) اور ہر مشرک ایسا ہی ہوتا ہے، حضرت ابراہیم علیہ السلام چاہتے تھے کہ بادشاہ کی سمجھ میں بات آجائے اور اس کی قوم بھی بات کو سمجھ لے، چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بادشاہ سے کہا: بے شک (میرا) اللہ آفتاب کو مشرق سے طلوع کرتا ہے اور تم مغرب سے اس کو لے آ، (نکال کر دکھا) پس بادشاہ حیرت زدہ رہ گیا اور خاموش ہو گیا، اور بادشاہ کو شرمندگی بھی ہوئی اور کوئی جواب نہ دے سکا (نہ بن پڑا)

دَعوةُ الوالِدِ ــــ والد کو دعوت

مفردات أَرَادَ إِرَادَةً (افعال) ارادہ کرنا، چاہنا۔ يَدْعُو، دَعَا دَعْوَةً (ن) دعوت دینا، أَيضاً، بھی، نیز، اسی طرح۔ يا أَبَتِ، اے میرے ابا جان! "يا" حرف ندا ہے۔ "أَبَتِ" کی اصل "أَبِيْ" ہے۔ تَعْبُدُ، عَبَدَ عِبَادَةً (ن) عبادت کرنا، پرستش کرنا، پوجنا۔ يُبْصِرُ، أَبْصَرَ، إِبْصَاراً (افعال) دیکھنا۔ نَفَعَ نَفْعاً (ف) فائدہ پہنچانا ضَرَّ ضَرّاً (ن) نقصان پہنچانا۔ الشَّيطَان، جمع: شَيَاطِين. شیطان. غَضِبَ غَضَباً (س) غصہ ہونا، ناراض ہونا۔ أَضْرِبُ، ضَرَبَ ضَرْباً،

مارنا، پیٹنا۔ اُتْرُكْ. تَرَكَ تَرْكًا (ن) چھوڑنا۔ حَلِیْمٌ، بردبار۔ شَیْئٌ چیز، کچھ۔ تَأَسَّفَ، تَأَسُّفًا (تفعل) افسوس کرنا۔ بَلَدٌ، جمع: بِلَادٌ، ملک، شہر۔ اٰخَرُ، جمع: اٰخَرُوْنَ، دوسرے۔

ترجمہ حضرت ابراھیم علیہ السلام نے ارادہ کیا کہ اپنے ابا جان کو بھی دین کی دعوت دیں، چنانچہ آپ نے ان سے کہا: اے میرے ابا جان! آپ ایسی چیز کی عبادت کیوں کرتے ہیں جو نہ تو سن سکتی ہے اور نہ ہی دیکھ سکتی ہے، اور آپ ایسی چیز کی عبادت کیوں کرتے ہیں جو نہ تو نفع دے سکتی ہے اور نہ ہی نقصان پہنچا سکتی ہے، اے میرے ابا جان! آپ شیطان کی عبادت (پوجا) مت کیجئے، بلکہ ابا جان! مہربان رب کی عبادت کیجئے (اس پر) حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کے والد صاحب کو غصہ آگیا اور کہا: میں تمہاری پٹائی کروں گا، تم مجھ کو (اسی طرح) چھوڑ دو اور کچھ بھی نہ کہو، حضرت ابراہیم علیہ السلام بردبار تھے، چنانچہ اپنے ابا جان سے فرمایا! آپ پر سلامتی ہو، اور ان سے کہا: میں یہاں سے چلا جاؤں گا اور اپنے رب کی عبادت کروں گا، حضرت ابراہیم علیہ السلام کو انتہائی زیادہ افسوس ہوا، اور انہوں نے ارادہ کر لیا کہ دوسرے شہر (ملک) جا کر (خود بھی) اپنے رب کی عبادت کریں گے اور دوسرے لوگوں کو بھی اللہ کی طرف بلائیں گے۔



إلیٰ مَكّةَ ـــــ مکّہ کی طرف

مفردات غَضِبَ غَضَبًا (س) غصہ ہونا، برہم ہونا۔ أَرَادَ إِرادةً (افعال) ارادہ کرنا، قصد کرنا، چاہنا۔ يُسَافِر، سَافَرَ مُسَافَرَةً، (مفاعلۃ) سفر کرنا۔ بَلَدٌ، جمع: بلاد، شہر، ملک۔ أَخَرُ، جمع: أَخَرُونَ، دوسرے۔ يَعْبُدُ، عَبَدَ عِبَادَةً (ن) عبادت کرنا، پوجنا۔ يَدْعُو، دَعَا دَعْوَةً، دعوت دینا، بلانا۔ خَرَجَ، خُرُوجًا (ن) نکلنا۔ وَدَّعَ تَوْدِيعًا (تفعیل) الوداع کہنا۔ قَصَدَ قَصْدًا (ض) ارادہ کرنا، رخ کرنا۔ زوج، جمع: أَزْوَاج، بیوی، رفیقۂ حیات۔ ليس (فعل ناقص) نہیں۔ عُشْبٌ جمع: أَعْشَابٌ، ترگھاس۔ شَجَرٌ، جمع: أَشْجَار درخت، پیڑ۔ بِئْرٌ جمع: آبار، کنواں۔ نَهْرٌ، جمع: أَنْهَارٌ، نہر۔ حَيَوان، جمع: حَيَوانات، جاندار، جانور۔ بَشَرٌ، انسان، وصل إلىٰ كَذا، وُصُولًا (ض) پہنچنا۔ نَزَلَ، نُزُولًا (ض) اترنا، فروکش ہونا، قیام کرنا۔ تَرَكَ، تَرْكًا (ن) چھوڑنا۔ وَلَدٌ، جمع: أَوْلَادٌ، بیٹا، لڑکا لَمّا، حرف شرط، جب۔ إلیٰ أين، کہاں جارہے ہیں۔ أين، حرف استفہام کہاں۔ سَيِّد، جمع: سَادَةٌ، جناب، آقا، سردار۔ هُنَا، یہاں۔ مَاءٌ، جمع: مِيَاهٌ، پانی۔ طَعَامٌ، جمع: أَطْعِمَةٌ، کھانا، کھانے کی چیز۔ هَل، حرف استفہام، کیا۔ أَمَرَ أَمْرًا (ن) حکم دینا۔ نَعَمْ، حرف ایجاب، ہاں۔ إِذَنْ، اس وقت۔ لَا يُضِيعُ، أَضَاعَ إِضَاعَةً (افعال) ضائع کرنا، برباد کرنا۔

ترجمہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم غصہ ہوگئی، اور بادشاہ کو بھی غصہ آگیا، نیز حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد بھی برہم ہوگئے، اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کسی دوسرے ملک سفر (کوچ) کرنے کا ارادہ کرلیا، جس میں خود بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت کرسکیں اور لوگوں کو بھی اللہ کی طرف بلائیں، حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے شہر (ملک) سے نکلے اور اپنے والد کو الوداع کہا، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کا قصد (ارادہ) کیا جبکہ ان کے ساتھ ان کی بیوی حضرت ہاجرہ بھی، تھیں (ادھر) مکہ میں نہ تو کوئی تر گھاس تھی اور نہ ہی کوئی درخت تھا، (اسی طرح) مکہ میں نہ تو کوئی کنواں تھا اور نہ ہی کوئی نہر تھی (نیز) مکہ میں نہ تو کوئی جانور (جاندار) تھا اور نہ ہی کوئی انسان تھا، حضرت ابراہیم علیہ السلام مکہ پہنچے اور وہاں فروکش ہوگئے (قیام کیا) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی زوجۂ محترمہ (بیوی) ہاجرہ اور اپنے فرزند (بیٹے) حضرت اسماعیل علیہ السلام کو چھوڑ دیا، اور جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جانے کا ارادہ فرمایا تو ان کی بیوی حضرت ہاجرہ نے کہا: اے میرے سرتاج کہاں جا رہے ہیں؟ کیا آپ مجھے یہیں چھوڑ دیں گے؟ کیا آپ مجھے اس حال میں چھوڑ دیں گے یہاں نہ تو پانی ہے اور نہ ہی کوئی کھانے کی چیز ہے؟ کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا، ہاں! حضرت ہاجرہ نے کہا: تب تو وہ (اللہ تعالیٰ) ہم کو ضائع نہیں ہونے دے گا۔



بِئرُ زَمْزَمَ ــــ زمزم کا کنواں

مفردات عَطِشَ عَطَشاً (س) پیاس لگنا، پیاسا ہونا۔ مَرَّةً، ایک مرتبہ، ایک بار۔ أَرَادَتْ، أَرَادَ إِرَادَةً (افعال) ارادہ کرنا، چاہنا۔ أُمٌّ، جمع: أُمَّهَات، ماں، والدہ۔ تَسْقِيَ، سَقَىٰ سَقْياً، (ض) پلانا، سیراب کرنا، پیاس بجھانا۔ لٰكِنْ، لیکن۔ أَيْنَ، کہاں۔ بِئْرٌ، جمع: آبَارٌ، کنواں۔ نَهْرٌ، جمع: أَنْهَارٌ، نہر۔ تَطْلُبُ، طَلَبَ طَلَباً (ن) تلاش کرنا، ڈھونڈنا، طلب کرنا۔ تَجْرِيْ، جَرَىٰ جَرْياً، (ض) دوڑنا، جانا۔ الصَّفَا، ایک پہاڑ کا نام۔ المَرْوَةُ، ایک پہاڑ کا نام۔ نَصَرَ نَصْراً (ن) مدد کرنا۔ خَلَقَ خَلْقاً (ن) پیدا کرنا۔ خَرَجَ خُرُوجاً (ن) نکلنا، جاری ہونا۔ شَرِبَ شُرْباً (س) پینا۔ بَقِيَ بَقَاءً (س) باقی رہنا، بچ جانا۔ بَارَكَ، مُبَارَكَةً (مفاعلۃ) برکت دینا۔ الحجّ (ن) قصد کرنا، حج کرنا (ج) یَأْتُوْنَ، أَتَىٰ بِكَذا إِتْيَاناً (ض) لانا۔

ترجمہ ایک مرتبہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو پیاس لگی اور ان کی والدہ محترمہ نے ان کو پانی پلانے کا ارادہ کیا، لیکن پانی کہاں ملے گا؟ مکہ میں نہ تو کوئی کنواں تھا اور نہ ہی مکہ میں کوئی نہر تھی، حضرت ہاجرہ پانی کو تلاش کرتی تھیں، کبھی دوڑ کر صفا سے مروہ جاتی تھیں اور کبھی مروہ سے صفا دوڑ کر جاتی تھیں، اللہ تعالیٰ نے حضرت ہاجرہ کی مدد فرمائی، نیز حضرت اسماعیل علیہ السلام کی مدد فرمائی، چنانچہ ان دونوں کے واسطے پانی کو پیدا کر دیا، پانی زمین سے نکلا اور حضرت اسماعیل علیہ السلام

نے پانی پیا نیز حضرت ہاجرہ نے بھی اپنی پیاس بجھائی اور پانی بچ بھی گیا وہی زمزم کا کنواں ہو گیا (اس کو زمزم کا کنواں کہا جاتا ہے) پھر اللہ تعالیٰ نے زمزم میں برکت عطا فرمائی اور یہی وہ کنواں ہے جس سے لوگ حج میں سیراب ہوتے ہیں (پیتے ہیں) اور زمزم کا پانی اپنے اپنے شہر (ملک) لاتے ہیں، کیا تم نے آب زمزم پیا ہے۔

رُؤیَا إبرَاهِیْم — حضرت ابراہیمؑ کا خواب

مفردات رُؤْیا، جمع: رُؤیً، خواب۔ عَادَ عَوْدًا (ن) واپس ہونا لوٹنا۔ مُدَّۃٌ، مدت، عرصہ۔ لَقِيَ لِقَاءً (س) ملنا، ملاقات کرنا۔ فَرِحَ بکذا فَرَحًا (س) خوش ہونا۔ وَلَدٌ، جمع: أَوْلَادٌ وَوِلْدَانٌ، بیٹا، لڑکا، بچہ۔ صَغِیْرٌ، جمع: صِغَارٌ، چھوٹا۔ یَجْرِي، جَرَی جَرْیًا (ض) دوڑنا۔ یَلْعَبُ، لَعِبَ لَعِبًا (س) کھیلنا، کودنا۔ یَخْرُجُ خَرَجَ خُرُوْجًا (ن) نکلنا۔ یُحِبُّ، أَحَبَّ إِحْبَابًا (افعال) چاہنا، محبت کرنا۔ ذَاتَ لَیْلَۃٍ، ایک رات۔ رَأَي فِي الْمَنَامِ رُؤْیَۃً (ف) خواب دیکھنا۔ الْمَنَام، نیند، خواب۔ یَذْبَحُ، ذَبَحَ ذَبْحًا (ف) ذبح کرنا، گلے پر چھری پھیرنا۔ صَادِق، جمع: صَادِقُوْن، سچا۔ خَلِیْلٌ، جمع: أَخِلَّۃٌ، دوست، جگری دوست۔ أَمَرَ أَمْرًا (ن) حکم دینا۔ اُنْظُرْ (فعل امر) نَظَرَ نَظْرًا (ن) دیکھنا۔ مَاذَا تَرٰی، تمہاری کیا رائے ہے۔ تَجِدُ، وَجَدَ وِجْدَانًا (ض) پانا۔ شَاءَ مَشِیْئَۃً (س) چاہنا۔ الصَّابِرِیْنَ، واحد: الصَّابِرُ، صبر کرنے والا۔ أَخَذَ أَخْذًا (ن) لینا۔

سِكِّيْنٌ، جمع: سَكَاكِيْنُ، چھری۔ بَلَغَ بُلُوْغاً (ن) پہنچنا۔ مِنیٰ، مکہ میں ایک جگہ کا نام۔ اِضْطَجَعَ، اِضْطِجَاعاً (افتعال) لیٹنا، چت لیٹنا، سونا۔ وَضَعَ وَضْعاً (ف) رکھنا۔ حُلْقُوم، جمع: حَلَاقِيْمُ، حلق، گلا۔ أَكْثَرُ، زیادہ۔ إِبْنٌ، جمع: أَبْنَاءُ، بیٹا، فرزند۔ نَجَحَ نَجْحاً (ف) کامیاب ہونا۔ أَرْسَلَ إِرْسَالاً (افعال) بھیجنا، روانہ کرنا۔ كَبْشٌ، جمع: أَكْبَاش، مینڈھا۔ عِيْدُ الأَضْحىٰ، قربانی کا تہوار، بقرعید۔ صَلَّىٰ عَلىٰ أَحَدٍ، تَصْلِيَةً، (تفعیل) درود بھیجنا۔

ترجمہ: حضرت ابراہیم علیہ السّلام ایک عرصہ کے بعد مکہ لوٹے اور حضرت اسماعیل علیہ السّلام سے ملاقات کی، نیز حضرت ہاجرہ سے بھی ملے اور اپنے بیٹے (فرزند) حضرت اسماعیل علیہ السّلام سے خوش ہوئے، اور حضرت اسماعیل علیہ السّلام چھوٹے بچے تھے، دوڑتے اور کھیلتے کودتے تھے اور اپنے ابّا جان کے ساتھ باہر نکلتے تھے، حضرت ابراہیم علیہ السّلام حضرت اسماعیل کو بہت زیادہ چاہتے تھے، ایک رات حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے خواب میں دیکھا کہ وہ حضرت اسماعیل کو ذبح کر رہے ہیں، حضرت ابراہیم علیہ السّلام ایک سچے (برحق) نبی تھے اور ان کا خواب ایک سچا خواب تھا، اور حضرت ابراہیم علیہ السّلام اللہ تعالیٰ کے دوست تھے، چنانچہ اُنہوں نے اس حکم کو پورا کرنے (بجالانے) کا ارادہ کیا جو اللہ تعالیٰ نے ان کو خواب میں دیا تھا، حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے حضرت اسماعیل سے فرمایا: میں خواب میں تم کو ذبح کرتے ہوئے دیکھتا ہوں، لہٰذا تم بتلاؤ کہ تمہاری کیا رائے ہے، حضرت اسماعیلؑ نے فرمایا: ابّا جان! جو کچھ آپ کو حکم دیا گیا ہے اس کو کر گذریے، اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھ کو صبر کرنے

والوں میں پائیں گے، حضرت ابراہیم علیہ السّلام حضرت اسماعیلؑ کو اپنے ساتھ لے کر چلے اور چھری بھی لے لیا، جب حضرت ابراہیم علیہ السّلام مقام منیٰ میں پہنچے تو حضرت اسماعیل کو ذبح کرنے کا ارادہ کیا اور حضرت اسماعیل کو زمین پر لٹا دیا اور حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے ذبح کرنا چاہا، چنانچہ چھری کو حضرت اسماعیل کے گلے پر رکھا، لیکن اللہ تعالیٰ یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ کیا اس کے خلیل (دوست) اس کے حکم کو پورا کرتے ہیں اور کیا وہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ محبّت کرتے ہیں یا اپنے بیٹے سے زیادہ محبت کرتے ہیں؟ حضرت ابراہیم علیہ السّلام امتحان میں کامیاب ہو گئے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرئیل علیہ السّلام کو جنّت سے ایک مینڈھا (دنبہ) لے کر بھیجا اور فرمایا: آپ اس کو ذبح کیجئے اور حضرت اسماعیلؑ کو ذبح نہ کیجئے، اور اللہ تعالیٰ کو حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا عمل پسند آگیا لہذا اس نے مسلمانوں کو عید الاضحیٰ (بقرعید) میں ذبح (قربانی) کرنے کا حکم دیا، اللہ تعالیٰ درود وسلام نازل فرمائے حضرت ابراہیم علیہ السّلام پر اور ان کے فرزند حضرت اسماعیلؑ پر بھی درود وسلام نازل فرمائے۔

الکَعبَة ــــ خانۂ کعبہ

مفردات عَادَ عَوْدًا (ن) واپس ہونا، لوٹنا۔ أَرَادَ إِرَادَةً، (افعال) ارادہ کرنا، قصد کرنا، چاہنا۔ یَبنِي، بَنیٰ بِنَاءً (ض) بنانا، تعمیر کرنا۔ بَیت۔ جمع: بُیُوت، گھر۔ یَعْبُدُون، عَبَدَ عِبَادَةً (ن) عبادت کرنا۔ نَقَلَ نَقْلاً (ن) منتقل کرنا، نقل کرنا، ڈھونا۔

الحِجَارَةُ، پتھر۔ الجِبَالُ، واحد: جَبَلٌ، پہاڑ۔ یَدٌ. جمع: أَیْدِي، ہاتھ، بازو۔ یَذْکُرُ، ذَکَرَ ذِکْرًا (ن) ذکر کرنا، یاد کرنا۔ یَدْعُو، دعا دعاءً (ن) دعا کرنا۔ تَقَبَّلْ (فعل امر) تَقَبَّلَ تَقَبُّلًا (تفعل) قبول کرنا۔ السَّمِیْعُ، بہت سننے والا۔ العَلِیْمُ، بہت جاننے والا۔ بَارَكَ، مُبَارَكَةً (مفاعلة) برکت دینا، بابرکت بنانا۔ نَحْنُ، ہم لوگ۔ نَتَوَجَّهُ تَوَجَّهَ تَوَجُّهًا (تفعل) متوجہ ہونا، رُخ کرنا۔ صَلَاةٌ، جمع: صَلَوَات، نماز۔ یُسَافِرُ، سَافَرَ مُسَافَرَةً (مفاعلة) سفر کرنا۔ المُسْلِمُوْنَ، واحد: المُسْلِم، مسلمان، اہل اسلام۔ أَیَّامٌ، واحد: یَوْمٌ، (ن) یَطُوْفُوْنَ، طَافَ طَوَافًا (ن) طواف کرنا، چکر لگانا، اردگرد گھومنا۔ یُصَلُّوْنَ، صَلّٰی تَصْلِیَةً (تفعیل) نماز پڑھنا۔

ترجمہ حضرت ابراہیم علیہ السلام گئے اور اس کے بعد واپس ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے لیے ایک گھر (مسجد) کی تعمیر کرنے (بنانے) کا ارادہ کیا، گھر تو بہت سارے تھے، لیکن اللہ تعالیٰ کا کوئی ایسا ایک بھی گھر نہیں تھا جس میں لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوں، اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے بھی اپنے والد محترم کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ایک گھر تعمیر کرنے (بنانے) کا ارادہ کیا، حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام (دونوں مل کر) پہاڑوں سے پتھر ڈھو کر لائے، حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے ہاتھ سے خانۂ کعبہ کی تعمیر کرتے تھے، اور حضرت اسماعیل علیہ السلام بھی اپنے ہاتھ سے خانہ کعبہ کی تعمیر کرتے تھے، حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے اور اس سے دعا بھی کرتے تھے (اسی طرح) حضرت اسماعیل علیہ السلام بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر بھی کرتے تھے اور اس سے

(ان الفاظ میں) دعا کرتے تھے" اے ہمارے رب ہماری طرف سے (اس کو) قبول کر لیجئے، بے شک آپ ہی بہت سننے والے اور بہت علم والے ہیں" اللہ تعالیٰ نے (اس کو) حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام کی طرف سے قبول کر لیا، اور اللہ تعالیٰ نے خانۂ کعبہ کو بابرکت بنایا، ہم لوگ ہر نماز میں خانۂ کعبہ کا رُخ کرتے ہیں اور مسلمان حج کے دنوں میں خانۂ کعبہ کا سفر کرتے ہیں اور کعبہ کا طواف کرتے ہیں اور اس کے پاس نماز پڑھتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے خانۂ کعبہ میں برکت عطا فرمائی، اور حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام کی طرف سے (اس کو) قبول کر لیا، اللہ تعالیٰ درود وسلام نازل فرمائے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، اللہ تعالیٰ درود وسلام نازل فرمائے حضرت اسماعیل علیہ السلام پر اور اللہ تعالیٰ درود وسلام نازل فرمائے حضرت محمدؐ پر۔

بَیْتُ المقدس —— بیت المقدس

مفردات زَوْجٌ، بیوی، جمع: اَزْوَاج۔ اُخْرٰی، جمع: اُخْرَیات، دوسری۔ اِسْمٌ، جمع: اَسْمَاء، نام۔ سَکَنَ سَکَنًا (ن) سکونت پذیر ہونا، رہنا، اقامت اختیار کرنا۔ بَنٰی بناءً (ض) بنانا، تعمیر کرنا۔ بَارَکَ، مُبَارَکَۃً (مفاعلۃ) برکت عطا فرمانا۔ اَوْلَاد، واحد: وَلَدٌ، لڑکے، بیٹے۔ اَنْبِیَاء، واحد: نَبِیٌّ، نبی، پیغمبر۔ مُلُوك، واحد: مَلِكٌ، بادشاہ۔ اثنا عشر، بارہ۔ قِصَّۃٌ، جمع: قِصَصٌ، قصہ، واقعہ۔ عَجِیبَۃٌ، دلچسپ، بہترین، عجیب۔

ترجمہ: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ایک دوسری بیوی تھی جس کا نام سارہ تھا، اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضرت سارہ سے ایک دوسرا لڑکا بھی تھا جس کا نام اسحاق تھا، حضرت ابراہیمؑ نے ملک شام میں سکونت اختیار کی اور حضرت اسحاق علیہ السلام نے بھی (وہیں) سکونت اختیار کی، حضرت اسحاق علیہ السلام نے ملک شام میں اللہ تعالیٰ کا ایک گھر بنایا، جس طرح ان کے ابا جان اور ان کے بھائی نے مکہ کے اندر اللہ کا ایک گھر تعمیر کیا تھا، یہی مسجد جس کی تعمیر حضرت اسحاق علیہ السلام نے ملک شام میں کی تھی بیت المقدس ہے اور یہی وہ مسجد اقصیٰ ہے جس کے اردگرد اللہ تعالیٰ نے برکت عطا فرمائی ہے، اللہ تعالیٰ نے حضرت اسحاق علیہ السلام کی اولاد میں بھی برکت عطا فرمائی جیسا کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں برکت عطا فرمائی اور ان میں کچھ انبیاء کرامؑ اور کچھ بادشاہ تھے، اور حضرت اسحاق علیہ السلام کے ایک بیٹے تھے جس کا نام حضرت یعقوب تھا اور وہ بھی نبی تھے، حضرت یعقوب علیہ السلام کے بارہ لڑکے تھے، انہیں میں سے حضرت یوسف بن یعقوبؑ ہیں، اور حضرت یوسف علیہ السلام کا قرآن کریم میں ایک دلچسپ (بہترین) قصہ ہے، اب آپ کے سامنے یہ قصہ پیش کیا جاتا ہے۔



أَحْسَنُ الْقَصَصِ ۔ بہترین قصّہ

رُؤْیَا عَجِیْبَۃٌ ـــــ ایک عجیب خواب

مفردات أَحَدَ عَشَرَ، گیارہ۔ أَخٌ، جمع: إِخْوَۃٌ، بھائی۔ غُلَامٌ جمع: غلمانٌ، لڑکا، بچہ۔ ذَکِيٌّ، جمع: أَذْکِیَاءُ، ذہین، تیز۔ یُحِبُّ، أَحَبَّ إِحْبَابًا (افعال) چاہنا، محبت کرنا۔ ذاتَ لَیْلَۃٍ، ایک رات۔ رَأٰی رُؤْیًا (ف) خواب دیکھنا۔ کَوْکَبٌ، جمع: کَوَاکِبُ، ستارے۔ یَسْجُدُ سَجَدَ سُجُوْدًا (ن) سجدہ کرنا۔ فَہِمَ فَہْمًا (س) سمجھنا۔ حَکٰی حِکَایَۃً (ض) بیان کرنا۔ الرُّؤْیَا، خواب۔ سَاجِدِیْنَ، واحد: سَاجِدٌ، سجدہ کرنے والا۔ فَرِحَ بکذا فَرَحًا (س) خوش ہونا، مسرور ہونا۔ شَأْنٌ، جمع: شُؤُوْن، مقام، مرتبہ۔ بِشَارَۃٌ، جمع: بَشَائِرُ وبِشَارَاتٌ، خوش خبری، بشارت۔ أَنْعَمَ إِنْعَامًا (افعال) انعام کرنا، فضل کرنا۔ جَدٌّ، جمع: أَجْدَادٌ، دادا، شَیْخٌ، جمع: شُیُوْخ، بوڑھے بزرگ، عمر دراز۔ یَعْرِفُ عَرَفَ مَعْرِفَۃً (ض) پہچاننا، جاننا۔ طَبَائِعُ، واحد: طَبِیْعَۃٌ، فطرت، طبیعت۔ یَغْلِبُ غَلَبَ غَلَبَۃً (ض) غالب آجانا۔ یَلْعَب، لَعِبَ لَعِبًا (س) کھیلنا، کھلواڑ کرنا۔ لَاتُخْبِرُ، أَخْبَرَ إِخْبَارًا (افعال) خبر دینا، بتلانا۔ یَحْسُدُوْنَ حَسَدَ حَسَدًا (ن) حسد کرنا، کینہ رکھنا۔

ترجمہ حضرت یوسف علیہ السّلام چھوٹے بچے تھے اور ان کے گیارہ بھائی تھے، حضرت یوسف علیہ السّلام خوبصورت

لڑکے تھے، حضرت یوسف علیہ السّلام ذہین بچے (لڑکے) تھے اور ان کے والد حضرت یعقوب علیہ السّلام ان کو ان کے تمام بھائیوں سے زیادہ چاہتے تھے، ایک رات حضرت یوسف علیہ السّلام نے ایک عجیب خواب دیکھا (خواب میں) گیارہ ستاروں کو دیکھا اور سورج اور چاند کو دیکھا (دیکھا کہ) ان میں سے ہر ایک ان کو سجدہ کر رہے ہیں، کم سن حضرت یوسف کو بڑا تعجب ہوا، حضرت یوسف اس خواب کو سمجھ نہیں پائے کہ ستارے، سورج اور چاند کیسے ایک انسان کو سجدہ کر رہے ہیں، کم سن یوسف اپنے والد محترم حضرت یعقوب علیہ السّلام کے پاس گئے اور ان کے سامنے اس عجیب وغریب خواب کو بیان کر دیا، فرمایا: ابّا جان! بے شک میں نے گیارہ ستاروں، سورج اور چاند کو دیکھا کہ وہ مجھ کو سجدہ کر رہے ہیں، ان کے والد حضرت یعقوب علیہ السّلام ایک نبی تھے، اس خواب سے بہت زیادہ خوش ہوئے، اور فرمایا: اے یوسف! تمہیں مبارک ہو، آئندہ تمہارا ایک بڑا مقام ومرتبہ ہوگا، یہ خواب علم اور نبوت کی خوشخبری ہے، اللہ تعالیٰ نے تمہارے دادا حضرت اسحاق علیہ السّلام پر انعام کیا (فضل فرمایا) اور اسی طرح تمہارے دادا حضرت ابراہیم علیہ السّلام پر فضل فرمایا تھا، اور بے شک وہ تم پر بھی انعام کرے گا اور یعقوب کی آل واولاد پر بھی انعام کرے گا، حضرت یعقوب علیہ السّلام ایک عمر دراز آدمی تھے اور وہ لوگوں کی طبیعتوں (مزاجوں) کو خوب پہچانتے تھے اور یہ بھی جانتے تھے کہ کس طرح شیطان غالب آجاتا ہے اور کس طرح شیطان انسان کے ساتھ کھلواڑ کرتا ہے، چنانچہ انہوں نے فرمایا:

بیٹے! یہ خواب اپنے کسی بھائی کو مت بتانا اس لیے کہ وہ سب تم سے حسد کریں گے اور تمہارے دشمن ہو جائیں گے۔

حَسَدُ الإِخْوَةِ ــــ بھائیوں کا حسد

مفردات يُحِبُّ، أَحَبَّ إِحْبَابًا (افعال) محبت کرنا، چاہنا۔ مِثْلٌ، طرح، مانند۔ حَسَدَ حَسَدًا (ن) حسد کرنا، کینہ رکھنا۔ غَضِبَ غَضَبًا (س) غصہ ہونا، برہم ہونا۔ ضَعِيفَان، واحد: ضَعِيفٌ، جمع: ضُعَفَاءُ، کمزور۔ شُبَّانٌ، واحد: شَابٌّ، نوجوان۔ أَقْوِيَاءُ واحد: قَوِيٌّ، طاقت ور۔ حَكَى حِكَايَةً (ض) بیان کرنا، نقل کرنا۔ إِشْتَدَّ، إِشْتِدَادًا (افتعال) بڑھ جانا۔ اِجْتَمَعَ اِجْتِمَاعًا (افتعال) جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔ اِطْرَحُوا (فعل امر) طَرَحَ طَرْحًا (ف) ڈالنا۔ أَحَدٌ، ایک۔ أَلْقُوا (فعل امر) أَلْقَى إِلْقَاءً (افعال) ڈالنا۔ طَرِيقٌ، جمع: طُرُقٌ، راستہ۔ يَأْخُذُ، أَخَذَ أَخْذًا (ن) لے لینا، اٹھا لینا۔ وَافَقَ مُوَافَقَةً، (مفاعلۃ) اتفاق کرنا۔

ترجمہ حضرت یوسف علیہ السلام کے ماں شریک ایک دوسرے بھائی تھے جس کا نام بنیامین تھا اور حضرت یعقوب علیہ السلام ان دونوں کو بہت زیادہ چاہتے تھے، اور ان دونوں کی طرح کسی (بیٹے) کو نہیں چاہتے تھے اور تمام بھائی حضرت یوسف اور حضرت بنیامین سے حسد کرتے تھے اور غصہ ہوتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ ہمارے ابّا جان یوسف اور بنیامین سے زیادہ محبت کیوں کرتے ہیں، اور ہمارے

والد صاحب یوسف اور بنیامین کو کیوں چاہتے ہیں جبکہ وہ دونوں کمزور چھوٹے بچے ہیں" اور یوسف اور بنیامین کی طرح ہم سے محبت کیوں نہیں کرتے ہیں حالانکہ ہم لوگ طاقت ور نوجوان ہیں، یہ بڑی عجیب بات ہے، حضرت یوسف علیہ السّلام کم سن بچے تھے، چنانچہ انہوں نے اپنے بھائیوں سے اس خواب کو بیان کردیا، جب بھائیوں نے اس خواب کو سنا تو وہ لوگ بہت زیادہ غصہ ہوئے اور ان کا حسد اور بڑھ گیا، ایک دن تمام بھائی جمع ہوئے اور کہنے لگے: یوسف کو قتل کردو یا کسی دور دراز علاقہ میں اس کو پھینک آؤ، تب (اس وقت) تمہارے ابا جان کی محبت تمہارے لئے خاص ہوجائے گی اور ان کا پیار تمہارے لیے مخصوص ہوجائے گا، ان بھائیوں میں سے ایک نے کہا، نہیں بلکہ اس کو راستے کے کسی کنویں میں ڈال دو کوئی مسافر اس کو اٹھالے جائیگا تمام بھائیوں نے اس بات پر اتفاق کرلیا۔

وَفْدٌ إلى يَعْقُوب

حضرت یعقوبؑ کے پاس ایک وفد

مفردات وفد، جمع: وفود، جماعت (وہ جماعت جس کو کسی عظیم شخصیت کے پاس بھیجا جائے) اتفقوا اتّفق اتفاقا: متفق ہونا۔ رَأْي، جمع: آراء: رائے۔ جاءُ راجاء مجیئۃً (ض) آنا۔ یخاف، خاف خوفاً (س) خوف کرنا، اندیشہ کرنا۔ یعرف عرف معرفۃً، (ض) جاننا، پہچاننا۔ الإخوۃ، واحد: أخ، بھائی۔ یحسدون حَسد

حَسَدًا (ن) حسد کرنا، جلنا۔ یحبون أُحِبُّ إحبابًا، چاہنا، محبت کرنا
یرسل أُرسل ارسالًا، بھیجنا۔ یلعب لعب لعبًا (س) کھیلنا۔
بعیدًا، دور۔ عزم علی کذا عزمًا (ض) پختہ ارادہ کرنا، عزم کرنا۔
الشَرُّ، جمع: شرُور، برائی، شرارت۔ لاترسِلُ، أُرسِل إرسالًا، (افعال) بھیجنا۔ تخاف، خَافَ خَوفًا (س) اندیشہ کرنا، خوف کرنا۔
العَزِیزُ، پیارا۔ دائمًا، ہمیشہ۔ غَدٌ، کل۔ یَرتَع، رَتَعَ رَتعًا (ف) خوشحالی کے ساتھ زندگی بسر کرنا، کشادگی کے ساتھ کھانا پینا۔ عَاقِلٌ، جمع: عُقَلاءُ، عقل مند، دانش مند، دانا۔ یَبعُد بَعُدَ بُعدًا (ک) دور ہونا
الذِّئب، جمع: الذِئاب، بھیڑیا۔ أبدًا، ہرگز نہیں، بالکل نہیں۔
یَأکُلُ، أَکَلَ أَکلًا (ن) کھانا۔ حاضرون، واحد: حَاضِرٌ، موجود۔
شُبَّانٌ، واحد: شَابٌّ، نوجوان۔ أقوِیَاءُ، واحد: قَوِیٌّ، طاقت ور، مضبوط۔ أَذِنَ إِذنًا (س) اجازت دینا۔

ترجمہ جب ان لوگوں نے اس رائے پر اتفاق کرلیا تو وہ لوگ حضرت یعقوب علیہ السلام کے پاس آئے اور حضرت یعقوب علیہ السلام کو حضرت یوسف ؑ کے بارے میں بہت اندیشہ لگا رہتا تھا، اور وہ جانتے تھے کہ تمام بھائی اس (یوسف) سے حسد کرتے ہیں اور اس سے محبت نہیں رکھتے ہیں اور حضرت یعقوب علیہ السلام حضرت یوسف کو بھائیوں کے ساتھ بھیجتے نہیں تھے، حضرت یوسف اپنے بھائی (بنیامین) کے ساتھ کھیلا کرتے تھے اور دور نہیں جاتے تھے اور تمام بھائی اس کو جانتے تھے لیکن ان لوگوں نے برائی کا پختہ ارادہ کرلیا تھا، انہوں نے کہا: ابا جان! آپ یوسف کو ہمارے ساتھ کیوں

نہیں بھیجتے ہیں ؟ آپ کو کس چیز کا اندیشہ ہے ؟ وہ تو ہمارا پیارا بھائی ہے وہ تو ہمارا چھوٹا بھائی ہے، ہم سب ایک ہی باپ کی اولاد ہیں اور تمام بھائی تو ہمیشہ ایک ساتھ مل کر کھیلتے ہیں تو پھر کیوں نہ ہم سب جاکر ایک ساتھ کھیلیں ؟ آپ کل اس کو ہمارے ساتھ بھیجئے تاکہ وہ فراخی کے ساتھ کھائے اور کھیلے اور ہم لوگ اس کی حفاظت کریں گے، حضرت یعقوب علیہ السّلام انتہائی عمر دراز آدمی تھے اور حضرت یعقوبؑ ایک عقل مند اور بردبار شخص تھے، حضرت یعقوب علیہ السّلام پسند نہیں کرتے تھے کہ حضرت یوسف ان سے دور ہوں، اور حضرت یوسُف کے متعلق ان کو بہت زیادہ اندیشہ لگا رہتا تھا، چنانچہ انھوں نے اپنے بیٹوں سے کہا: مجھے اندیشہ ہے کہ بھیڑیا اس کو کھا جائے اور تم لوگ اس سے غافل رہو، ان لوگوں نے کہا: ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا، اس کو بھیڑیا کیسے کھائے گا جبکہ ہم لوگ موجود رہیں گے ؟ اس کو وہ کیسے کھا سکتا ہے حالانکہ ہم لوگ طاقت ور نوجوان ہیں ؟ (اس کے بعد) حضرت یعقوب علیہ السّلام نے حضرت یوسفؑ کو جانے کی اجازت دے دی۔

إلى الغَابَةِ —— جنگل کی جانب

مفردات الغَابَةُ، جمع: الغابات، جنگل۔ أَلْقَوا أَلْقىٰ إِلْقَاءً (افعال) ڈالنا۔ لَمْ يَرْحَمُوا، رَحِمَ رَحْمَةً، (س) رحم کرنا، مہربانی کرنا۔ عَمِيقَةٌ، گہرا۔ مُظْلِمَةٌ، تاریک۔ وَحِيْدٌ اکیلا، تنہا۔ بَشَّرَ، تَبْشِيراً (تفعیل) خوشخبری دینا، بشارت دینا۔

لَا تَحْزَنْ، حَزِنَ حُزْنًا (س) غمگین ہونا۔ تُخْبِرُ، أَخْبَرَ إِخْبَارًا، (افعال) خبر دینا، بتلانا۔ فَرَغُوْا، فَرَغَ فَرَاغًا (ن) فارغ ہونا۔ صَدَقْتَ صَدَقَ صِدْقًا، (ن) سچ کہنا۔ وَافَقَ عَلٰی کَذَا، موافقۃٌ (مفاعلۃ) موافقت کرنا، اتفاق کرنا۔ اٰیَۃٌ، جمع: اٰیَاتٌ، علامت، نشان۔ کَبْشٌ، مینڈھا۔ ذَبَحُوْا، ذَبَحَ ذَبْحًا (ف) ذبح کرنا۔ قَمِیْصٌ، جمع: قُمُصٌ، کرتا۔ صَبَغُوْا، صَبَغَ صَبْغًا، (ف) رنگنا۔ اَلْاٰنَ، اب۔ یُصَدِّقُ صَدَّقَ تَصْدِیْقًا (تفعیل) تصدیق کرنا۔

ترجمہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے حضرت یوسف کو جانے کی اجازت دے دی تو تمام بھائی بہت خوش ہوئے وہ سب جنگل گئے اور حضرت یوسف کو جنگل کے ایک کنویں میں ڈال دیا ان لوگوں نے کم سن یوسف پر رحم نہیں کیا اور نہ ہی بوڑھے حضرت یعقوب پر رحم کیا، حضرت یوسفؑ چھوٹے بچے تھے، ان کا دل بھی چھوٹا تھا، کنواں گہرا تھا، کنواں تاریک تھا اور حضرت یوسفؑ اکیلے تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف کو خوشخبری سنائی اور ان سے کہا: غم نہ کرو اور نہ خوف کرو، بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے، اور آئندہ چل کر تمہاری ایک بڑی شان ہوگی، عنقریب بھائی تمہارے پاس آئیں گے اور تم ان کو ان کے کرتوتوں کی خبر دو گے، اور جب وہ لوگ (حضرت یوسف کے بھائی) اپنے کام سے فارغ ہوئے اور حضرت یوسف کو کنویں میں ڈال دیا تو سب جمع ہوئے اور انہوں نے کہا: اپنے والد صاحب سے ہم لوگ کیا کہیں گے؟ ان میں سے ایک نے کہا: ابا جان کہا کرتے تھے کہ مجھے اندیشہ ہے کہ اس کو بھیڑیا کھا جائے، لہٰذا ہم کہیں گے ابا جان!

آپ نے سچ کہا تھا، بھیڑیا اس کو کھا گیا، تمام بھائیوں نے اس بات پر اتفاق کرلیا اور ان لوگوں نے کہا: ہاں ہم کہیں گے ان سے، ابّا جان! بھیڑیے نے اس کو کھالیا، ایک بھائی بولا، لیکن اس کی نشانی کیا ہوگی، انہوں نے کہا: اس کی علامت خون ہوگی، بھائیوں نے ایک مینڈھے کو پکڑ کر ذبح کردیا اور حضرت یوسفؑ کے کرتے لے کر (اس میں) رنگ دیا تمام بھائی بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے: اب ابّا جان ہماری بات کی تصدیق کردیں گے۔

أَمَامَ يَعْقُوبَ
حضرت یعقوبؑ کے سامنے


عشاءٌ، شام کا وقت۔ يَبْكُوْن، بَكَى بُكَاءً (ض) روتا۔ نَسْتَبِقُ، إِسْتَبَقَ استباقًا (افتعال) دوڑ میں آگے بڑھ جانا، دوڑ میں مقابلہ کرنا۔ تَرَكْنَا، تَرَكَ تَرْكًا (ن) چھوڑنا۔ مَتَاعٌ، جمع: أَمْتِعَةٌ، سامان۔ دَمٌ، جمع: دِمَاءٌ، خون۔ أَعْقَلُ، سب سے زیادہ عقل مند اور دانا۔ جَرَحَ جَرْحًا (ف) زخمی کرنا، کاٹنا۔ شَقَّ شَقًّا (ن) پھاڑنا۔ سَالِمٌ، جمع: سَالِمُوْن، صحیح سلامت۔ مَصْبُوْغٌ، جمع: مَصْبُوْغُوْن، رنگا ہوا۔ مَوْضُوْعَةٌ، جمع: مَوْضُوْعَاتٌ، گھڑی ہوئی بات۔ وَضَعْتُمْ وَضَعَ وَضْعًا (ف) گھڑنا۔ صَبَرَ صَبْرًا، صبر کرنا، برداشت کرنا۔


وہ لوگ شام کے وقت روتے ہوئے اپنے والد کے پاس آئے، کہنے لگے: ابّا جان! ہم لوگ دوڑ میں آپس

میں مقابلہ کر رہے تھے اور ہم نے یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تھا، پس بھیڑیے نے اس کو کھا لیا، وہ لوگ حضرت یوسف کے کرتے پر جھوٹا خون لگا کر لائے تھے، اور کہنے لگے یہ یوسف کا خون ہے ان کے والد صاحب حضرت یعقوب علیہ السلام بہت بوڑھے تھے اور اپنے بیٹوں سے زیادہ عقل مند تھے، حضرت یعقوب علیہ السلام جانتے تھے کہ بھیڑیا جب کسی انسان کو کھاتا ہے تو اس کے کرتے پھاڑ دیتا ہے اور حضرت یوسف کا کرتا بالکل صحیح سلامت تھا اور وہ خون میں رنگا ہوا تھا، چنانچہ انہوں نے سمجھ لیا کہ یہ جھوٹا خون ہے، اور یہ بھی ان کو معلوم ہو گیا کہ بھیڑیا کا قصہ ایک گھڑا ہوا قصہ ہے، چنانچہ انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا: یہ تم لوگوں کا گھڑا ہوا قصہ ہے، لہٰذا اب تو صبر ہی اچھا ہے، حضرت یعقوب علیہ السلام حضرت یوسف کے سلسلے میں بہت غمگین رہتے تھے، لیکن انہوں نے اچھی طرح صبر سے کام لیا۔

یُوسُفُ فِي البِئرِ حضرت یوسفؑ کنویں میں

مفردات رَجَعَ رُجُوعًا (ض) لوٹنا، واپس ہونا۔ تَرَكُوا، تَرَكَ تَرْكًا (ن) چھوڑنا۔ نَامُوا، نَامَ نَومًا (س) سونا۔ الفِرَاشُ جمع: فُرُشٌ، بستر۔ نَسِيَ نِسْيَانًا (س) بھول جانا۔ يَذْكُرُ، ذَكَرَ ذِكْرًا (ن) یاد کرنا۔ عَمِيقَةٌ، جمع: عُمَقَاءُ، گہرا۔ الغَابَةُ، جمع: الغابات، جنگل۔ مُوحِشَةٌ، ڈراؤنا، وحشت ناک۔ مُظْلِمٌ، جمع: مُظْلِمُونَ، تاریک۔


تمام بھائی گھر لوٹ آئے اور انہوں نے حضرت یوسف کو

کنویں میں چھوڑ دیا، سارے بھائی کھانا کھا کر بستر پر سو گئے، لیکن حضرت یوسفؑ کنویں میں تھے وہاں نہ تو کوئی بستر تھا اور نہ کوئی کھانا، تمام بھائی حضرت یوسف کو بھول گئے اور سو گئے، لیکن حضرت یوسفؑ نہ تو سوئے اور نہ ہی کسی کو بھولے، حضرت یعقوب علیہ السلام حضرت یوسف کو یاد کرتے رہے، اور حضرت یوسف کنویں میں تھے اور کنواں گہرا تھا، کنواں جنگل میں تھا اور جنگل ڈراؤنا تھا اور اس پر یہ کہ یہ سب رات کے وقت میں تھا اور رات تاریک تھی۔

مِنَ البئرِ إلى القصرِ
کنویں سے محل تک (کا سفر)

مفردات جَمَاعَةٌ، جمع: جماعات، گروہ، جماعت، ٹولی۔ تُسَافِرُ، سَافَرَ مُسَافَرَةً (مفاعلۃ) سفر کرنا۔ عَطِشُوا، عَطِشَ عَطَشًا (س) پیاسا ہونا۔ بَحَثُوا، بَحَثَ بَحْثًا، (ف) تلاش وجستجو کرنا۔ أَرْسَلُوا، أَرْسَلَ إِرْسَالًا (افعال) بھیجنا۔ أَدْلیٰ إِدْلَاءً (افعال) ڈالنا۔ دَلْوٌ، جمع: دِلَاءٌ، ڈول، بالٹی۔ نَزَعَ نَزْعًا (ض) نکالنا۔ ثَقِيلَةٌ، بھاری، بوجھل۔ أَخْرَجَ إِخْرَاجًا، (افعال) نکالنا۔ دَهِشَ دَهْشًا (س) حیران ہونا۔ نَادیٰ مُنَادَاةً، (مفاعلۃ) پکارنا، آواز لگانا۔ بُشْریٰ، خوشخبری۔ أَخْفَوا أَخْفیٰ إِخْفَاءً، (افعال) چھپانا۔ وَصَلُوا، وَصَلَ وُصُولًا (ض) پہنچنا۔ السُّوق، جمع: أَسْوَاق، بازار، مارکیٹ۔ يَشْتَرِي، إِشْتَریٰ إِشْتِرَاءً (افتعال) خریدنا۔ دَرَاهِم، واحد: دِرْهَمٌ، درہم۔ مَعْدُودَةٌ، جمع: مَعْدُودَات

چند۔ بَاعَ بَیْعًا (ض) بیچنا، فروخت کرنا۔ التُّجَّارُ، واحد: تَاجِرٌ تاجر، تجارت کرنے والا۔ قَصْرٌ، جمع: قُصُور، محل۔ أكْرِمِي (فعل امر) أكْرَمَ إكْرَامًا (افعال) اکرام کرنا، عزت کرنا۔ رَشِيدٌ، سمجھ دار، دانا۔

ترجمہ اس جنگل میں ایک جماعت سفر کررہی تھی راستے میں انھیں پیاس لگی اور انہوں نے کنواں تلاش کیا، تو انھیں ایک کنواں دکھائی دیا، چنانچہ ان لوگوں نے کنویں کے پاس ایک آدمی اپنے لیے پانی لانے کے لیے بھیجا، یہ آدمی کنویں کے پاس آیا اور اپنا ڈول (کنویں میں) ڈالا پھر ڈول کھینچا تو ڈول بھاری تھا، اس کو نکالا تو ڈول میں ایک بچہ تھا، وہ آدمی حیرت میں پڑ گیا، اور آواز لگائی خوشخبری ہو یہ ایک اچھا بچہ ہے، لوگ بہت خوش ہوئے اور اس کو چھپالیا، مصر پہنچے وہ لوگ اور بازار میں کھڑے ہوکر یہ بولی لگائی: اس بچے کو کون خریدے گا؟ عزیز مصر نے چند درہموں کے بدلے حضرت یوسف کو خرید لیا، تاجروں نے ان کو فروخت کردیا، اور وہ لوگ حضرت یوسف کے مقام کو پہچان نہ سکے، عزیز مصر ان کو لے کر اپنے محل گیا اور اپنی بیوی سے کہا: یوسف کو اعزاز و اکرام کے ساتھ رکھو اس لیے کہ یہ ایک سمجھ دار اور عقل مند لڑکا ہے۔

الوَفَاءُ والأمَانَةُ ـــــ وفاداری اور امانت داری



رَاوَدَتْ، رَاوَدَ مُرَاوَدَةً (مفاعلة) بہکانا، پھسلانا، کسی برائی پر آمادہ کرنا۔ الخِيَانَةُ (ن) خیانت کرنا۔

أَبٰی إِبَاءً (ف) انکار کرنا۔ کَلاَّ، ہرگز نہیں۔ أَحْسَنَ، إِحْسَانًا (افعال) احسان کرنا، بھلائی کرنا۔ شَکَتْ، شَکٰی شِکَایَۃً (ن) شکایت کرنا۔ زَوْجٌ، جمع: أَزْوَاج، شوہر۔ کَاذِبَۃٌ، جمع: کَاذِبَاتٌ، جھوٹی۔ أَمِیْنٌ جمع: أُمَنَاءُ، امانت دار۔ الخٰطِئِیْنَ، واحد: الخَاطِي، خطا کار، گنہگار۔ مَلَكٌ، جمع: مَلاَئِکَۃٌ فرشتہ۔ کَرِیْمٌ، شریف۔ اِشْتَدَّ، اشْتِدَادًا، (افتعال) سخت ہونا، بڑھ جانا۔ إِذَنْ، تب تو، اس وقت۔ السِّجْنُ، سُجُوْنٌ، قیدخانہ، جیل۔ بَرِیْءٌ، جمع: بُرَءَاءُ، بری، بے گناہ، بے قصور۔

ترجمہ عزیز مصر کی بیوی نے حضرت یوسف علیہ السّلام کو خیانت (بدکاری) پر پھسلانے (آمادہ کرنے) کی کوشش کی، لیکن حضرت یوسف نے انکار کر دیا اور فرمایا: ہرگز نہیں! میں اپنے آقا کے ساتھ خیانت نہیں کرسکتا ہوں، بے شک انھوں نے میرے ساتھ احسان کیا اور مجھے اعزاز و اکرام کے ساتھ رکھا ہے، بلاشبہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں (اس پر) عزیز مصر کی بیوی غصہ ہوگئی اور اپنے شوہر سے اس نے شکایت کر دی، عزیز مصر سمجھ گیا کہ یہ عورت (اس کی بیوی) جھوٹی ہے، نیز اس نے سمجھ لیا کہ حضرت یوسف امانت دار ہیں، چنانچہ اس نے اپنی بیوی سے کہا: بے شک تو ہی خطا کار ہے (تو ہی غلطی پر ہے) حضرت یوسف علیہ السّلام ملک مصر میں اپنی خوبصورتی اور حسن میں مشہور ہوگئے، جب ان کو کوئی دیکھتا تو کہتا: یہ انسان نہیں ہیں بلکہ یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہیں، عزیز مصر کی بیوی غصہ میں لال پیلی ہوگئی اور حضرت یوسفؑ سے کہنے لگی: اب تو تم جیل

جاؤ گے، حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا: قید خانہ (جیل) مجھے زیادہ محبوب ہے، کچھ دنوں کے بعد عزیز مصر کے دل میں یہ بات آئی کہ حضرت یوسف کو جیل بھیج دیا جائے، جبکہ عزیز مصر یہ جانتے تھے کہ حضرت یوسف بے گناہ ہیں، اور حضرت یوسف جیل چلے گئے۔

مَوْعِظَةُ السِّجْن — جیل میں نصیحت

مفردات مَوْعِظَةٌ، جمع: مَوَاعِظ، نصیحت، وعظ۔ أَهْلُ السِّجْن، جیل والے۔ جَمِيْعًا، سب کے سب، ہر ایک۔ صَدْرٌ، جمع: صُدُوْرٌ، سینہ۔ عَظَّمُوْا، عَظَّمَ تَعْظِيْمًا (تفعیل) تعظیم کرنا، عظمت کی نگاہ سے دیکھنا۔ قَصًّا قَصَّ قَصًّا (ن) بیان کرنا، واقعہ بیان کرنا۔ أَعْصِرُ، عَصَرَ عَصْرًا (ض) نچوڑنا، رس نکالنا۔ خَمْرٌ، جمع: خُمُوْرٌ، شراب۔ أَحْمِلُ، حَمَلَ حَمْلًا (ض) اٹھانا، لادنا۔ خُبْزٌ، جمع: أَخْبَازٌ، روٹی، چپاتی۔ الطَّيْرُ، جمع: الطُّيُوْرُ، پرندہ، چڑیا۔ التَّأْوِيْلُ تعبیر، خواب کی تعبیر۔ زَمَانٌ، جمع: أَزْمِنَةٌ، زمانہ۔ أَرْبَابٌ، واحد: رَبٌّ، رب، معبود۔ الْبَرُّ، جمع: البرور، خشکی۔ الْبَحْرُ، جمع: بحار، سمندر، تری۔ الْمَطَرُ، جمع: الأَمْطَار، بارش۔ يَبْكِي، بَكَى بُكَاءً، (ض) رونا يَسْتَحِقُّ، اِسْتَحَقَّ، اِسْتِحْقَاقًا (استفعال) مستحق ہونا۔ عِبَادٌ، واحد: عَبْدٌ، بندے، بَنِي آدم، اولاد آدم، انسان۔ حُرٌّ، جمع: أَحْرَار، آزاد۔ جَرِيٌّ، جمع: أَجْرِيَاءُ، بے باک، نڈر۔ جَوَادٌ، سخی۔ سَخِيٌّ جمع: أَسْخِيَاءُ، سخی، فراخ دل۔ يَجْهَرُوْن، جَهَرَ جَهْرًا (ف) علی الاعلان

کہنا، کھلم کھلا کہنا۔ یجو دون جَادَ بالشیٔ جودًا (ن) سخاوت کرنا۔
الخَیرُ، بھلائی۔ جَادَ بالخَیر، بھلائی کہنا۔

ترجمہ حضرت یوسُف علیہ السّلام جیل میں داخل ہو گئے، اور سارے جیل والوں کو یہ بات معلوم ہو گئی کہ یوسُف ایک شریف نوجوان ہیں، اور یہ بات بھی معلوم ہو گئی کہ حضرت یوسف کے پاس بہت بڑا علم ہے، نیز (ان لوگوں نے) یہ بات بھی جان لی کہ حضرت یوسف کے سینے میں ایک مہربان دل ہے، جیل والوں کو حضرت یوسف سے محبّت ہو گئی اور وہ لوگ ان کا اعزاز واکرام کرنے لگے، لوگوں کو حضرت یوسف سے خوشی ہوئی اور ان لوگوں نے ان کی تعظیم کی، جیل میں حضرت یوسف کے ساتھ دو آدمی اور داخل ہوئے، انہوں نے حضرت یوسُف علیہ السّلام سے اپنا اپنا خواب بیان کیا، ان دونوں میں سے ایک نے کہا: میں خواب میں اپنے آپ کو شراب نچوڑتے ہوئے دیکھتا ہوں، اور دوسرے نے کہا: میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ میں اپنے سر کے اوپر روٹی اٹھائے ہوئے ہوں جس سے پرندے کھا رہے ہیں، ان دونوں نے حضرت یوسف سے اس خواب کی تعبیر پوچھی، حضرت یوسُف علیہ السّلام خواب کی تعبیر جانتے تھے، حضرت یوسُفؑ ایک نبی اور پیغمبر تھے، لوگ ان کے زمانے میں غیر اللہ کی عبادت کیا کرتے تھے، اور ان لوگوں نے اپنے پاس سے بہت سارے معبود بنا رکھے تھے اور کہا کرتے تھے یہ خشکی کا معبود ہے یہ تری کا رب ہے، یہ رزق کا معبود ہے، اور یہ بارش کا رب ہے، حضرت یوسُف علیہ السّلام یہ سب دیکھ کر ہنستے تھے، حضرت یوسفؑ یہ سب کچھ جان کر رویا کرتے تھے، حضرت یوسف علیہ السّلام ان کو

اللہ کے دین کی دعوت دینا چاہتے تھے، لیکن اللہ تعالیٰ کو یہ منظور تھا کہ یہ سب کام جیل میں ہو، کیا جیل والے وعظ و نصیحت کے حق دار نہیں ہیں؟ کیا جیل والے رحمت کے مستحق نہیں ہیں؟ کیا جیل والے اللہ کے بندے نہیں ہیں؟ کیا جیل والے آدم کی اولاد نہیں ہیں؟ حضرت یوسف علیہ السلام جیل میں ضرور تھے، لیکن وہ آزاد اور بے باک تھے، حضرت یوسف علیہ السلام مال والے نہیں تھے لیکن وہ انتہائی سخی تھے، بے شک حضرات انبیاء کرام علیہم السلام ہر جگہ حق کا کھلم کھلا اظہار کرتے ہیں، بے شک حضرات انبیاء کرام ہر وقت بھلائی کرتے ہیں۔

حِكْمَةُ يُوسُفَ ــ حضرت یوسفؑ کی دانائی



قَالَ فِي نَفْسِهِ، دل میں سوچنا۔ حَاجَةٌ، جمع: حَاجَاتٌ۔ ضرورت، حاجت۔ سَاقَتْ، سَاقَ سَوْقًا (ن) کھینچ کر لانا۔ يَلِينُ، لَانَ، لِينًا (ض) نرم ہونا۔ يَخْضَعُ، خَضَعَ خُضُوعًا (ف) تابع ہونا، جھکنا۔ يُطِيعُ، أَطَاعَ إِطَاعَةً (افعال) مطیع ہونا، اطاعت کرنا، کہنا ماننا۔ لَمْ يُسْرِعْ، أَسْرَعَ إِسْرَاعًا (افعال) جلدی کرنا، عجلت سے کام لینا۔ لَمْ يَسْتَعْجِلْ، اِسْتَعْجَلَ اِسْتِعْجَالًا (استفعال) جلد بازی سے کام لینا۔ اِطْمَأَنَّ اِطْمِئْنَانًا، اِطْمَأَنَّ، اِطْمِئْنَانًا مطمئن ہونا۔ وَجَدَ الفُرْصَةَ (ض) موقع ہاتھ لگنا۔



حضرت یوسف علیہ السلام نے دل میں سوچا بے شک ضرورت ان دونوں آدمیوں کو میرے پاس لے آئی ہے

اور بے شک ضرورت مند نرم اور تابع ہوتا ہے، اور یقیناً حاجت مند شخص اطاعت کرتا ہے اور بات سنتا ہے، پس اگر میں ان دونوں سے کچھ کہوں تو یہ دونوں بھی سنیں گے اور جیل والے بھی سنیں گے، لیکن حضرت یوسف ؑ نے جلدی نہیں کی، اور لیکن حضرت یوسف نے عجلت سے کام نہیں لیا بلکہ ان دونوں سے فرمایا: میں تم دونوں کو تمہارا کھانا آنے سے پہلے خواب کی تعبیر بتلاؤں گا، چنانچہ وہ دونوں مطمئن ہو کر بیٹھ گئے، پھر حضرت یوسف علیہ السلام نے ان دونوں سے فرمایا: میں خواب کی تعبیر جاننے والا ہوں، اور یہ علم میرے خدا نے مجھ کو سکھلایا ہے، پس وہ دونوں خوش ہو گئے اور ان دونوں کو اطمینان ہو گیا، اس وقت حضرت یوسف کو موقع ہاتھ آگیا، چنانچہ انہوں نے اپنی نصیحت شروع کر دی۔

مَوْعِظَةُ التَّوْحِيْدِ — توحید کی نصیحت

مفردات لَا یُؤْتٰی، اٰتٰی اِیْتَاءً (افعال) دینا، عطا کرنا۔ اِتَّبَعْتُ، اِتَّبَعَ اِتِّبَاعًا (افتعال) پیروی کرنا، اتباع کرنا۔ مِلَّةٌ، جمع: مِلَلٌ، دین، ملت۔ لَا یَشْکُرُوْنَ۔ شَکَرَ شُکْرًا (ن) شکر کرنا۔ مُتَفَرِّقُوْنَ، واحد: مُتَفَرِّقٌ، علاحدہ علاحدہ۔ القَهَّارُ زبردست غالب۔ اَرُوْنِيْ، اَرٰی اِرَاءَةً (افعال) دکھانا، بتلانا۔ شِرْكٌ، شریک، شرکت۔ السَّمٰوٰتُ، واحد: السَّمَاءُ، آسمان۔ خَلْقٌ، مخلوق۔ دُوْنَ، علاوہ، سوا۔ سَمَّیْتُمْ، سَمّٰی تَسْمِیَةً (تفعیل) نام رکھنا، نام زد کرنا۔

الحُکمُ، حکومت، اقتدار، فیصلہ۔ الدّینُ القَیّمُ، سیدھا دین۔

ترجمہ حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا: یہ علم اللہ تعالیٰ نے مجھ کو سکھلایا ہے، لیکن اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اپنا علم عطا نہیں فرماتے ہیں، بے شک اللہ تعالیٰ مشرک (شریک ٹھہرانے والے) کو اپنا علم نہیں دیتے ہیں، کیا تم دونوں جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو یہ علم کیوں سکھلایا ہے؟ اس لیے کہ میں نے شرک کرنے والوں کے راستے کو چھوڑ دیا ہے اور میں نے اپنے باپ دادا، حضرت ابراہیم، حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب علیہم السلام کے دین کی پیروی کی اور ہمارے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں،

حضرت یوسف نے فرمایا: یہ توحید صرف ہمارے لیے ہی نہیں ہے بلکہ تمام لوگوں کے لیے ہے، یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر فضل ہے، لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ہیں، اس جگہ حضرت یوسف تھوڑے ٹھہرے اور ان دونوں سے پوچھا، تم لوگ کہتے ہو: خشکی کا رب، تری (سمندر) کا رب، رزق کا رب اور بارش کا رب، اور ہم کہتے ہیں اللہ تعالیٰ سارے جہان کا رب ہے، کیا متفرق (جدا جدا) خدا بہتر ہیں یا ایک زبردست اللہ بہتر ہے؟ کہاں ہے خشکی کا رب، تری کا رب، رزق (روزی) کا رب اور کہاں ہے بارش کا خدا، مجھ کو دکھاؤ، انہوں (اللہ کے علاوہ معبودوں) نے زمین پیدا کیا ہے؟ کیا آسمانوں میں ان کی کوئی شرکت ہے؟ آسمان اور زمین کو دیکھو اور انسان کو دیکھو، یہ سب اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی چیز ہے، سو تم لوگ مجھے دکھلاؤ کہ اللہ کے علاوہ معبودوں نے کیا چیز پیدا کی ہے، خشکی کا رب کیسا ہے، تری (سمندر) کا رب

کیسا ہے، روزی کا رب کیسا ہے اور بارش کا رب کیسا ہے؟ یہ چند ایسے نام ہیں جن کو تم اور تمہارے آباؤ اجداد (باپ دادوں) نے گھڑلیا ہے حکومت تو صرف اللہ ہی کی ہے، ملک اللہ ہی کا ہے، زمین اللہ ہی کے لیے ہے اور حکم صرف اللہ ہی کا ہے، اصرف اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا دین ہے، لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

تَأْوِيْلُ الرُّؤْيَا ــــــ خواب کی تعبیر

مفردات أَمَّا، بہرحال۔ يَسْقِي، سَقَىٰ سَقْيًا (ض) پلانا۔ يُصْلَبُ صَلَبَ صَلْبًا (ن،ض) سولی پر لٹکانا، پھانسی دینا، اُذْكُرْ (فعل امر) ذَكَرَ ذِكْرًا (ن) تذکرہ کرنا۔ سَاقٍ، جمع: سَاقُوْن۔ شراب پلانے والا۔ نَسِيَ نِسْيَانًا (س) بھول جانا۔ أَقَامَ إِقَامَةً (افعال) رہنا، ٹھہرے رہنا۔

ترجمہ جب حضرت یوسف علیہ السلام اپنی وعظ و نصیحت سے فارغ ہوئے تو ان دونوں مردوں کو خواب کی تعبیر بتلائی، فرمایا: جہاں تک تم دونوں میں سے ایک کا تعلق ہے تو وہ اپنے آقا کو شراب پلائے گا (شراب پلانے کے کام پر مامور ہو جائیگا) اور رہا دوسرا تو اس کو سولی دے دی جائے گی، جس کی وجہ سے پرندے اس کے سر میں سے کھائیں گے، اور حضرت یوسف نے پہلے شخص سے فرمایا اپنے آقا کے پاس میرا تذکرہ کرنا، دونوں آدمی نکلے، بس پہلا تو بادشاہ کو شراب پلانے کا کام کرنے لگا، اور دوسرے کو سولی دے دی گئی

اور شراب پلانے کے کام پر مامور شخص بادشاہ کے پاس حضرت یوسف کا تذکرہ کرنا بھول گیا، اور حضرت یوسف علیہ السلام چند سالوں تک جیل میں ٹھہرے رہے۔

رُؤیَا الْمَلِكِ ـــ بادشاہ کا خواب

مفردات رَأَی، رُؤْیَا، خواب دیکھنا۔ مَلِكٌ، جمع: مُلُوك، بادشاہ۔ عَجِیْبَةٌ، جمع: عَجَائِبُ، عجیب و غریب۔ بَقَرَاتٌ، واحد: بَقَرَة، گائیں۔ سِمَانٌ، واحد: سَمِیْنَةٌ موٹی، فربہ عِجَافٌ، واحد: عَجِیْفَةٌ، دبلی، کمزور۔ سُنبُلَاتٌ، واحد: سُنبُلَةٌ، بالی، گیہوں کا خوشہ۔ یَابِسَاتٌ، واحد: یَابِسَةٌ، خشک، سوکھی ہوئی۔ خُضر، واحد: خَضْرَاءُ، ہری، سبز۔ جُلَسَاءُ، واحد: جَلِیْسٌ، ہم نشیں، مصاحب، درباری۔ مُشْفِقٌ، جمع: مُشْفِقُوْن، مہربان، رحم دل۔ دَلَّ دَلًّا (ن) راہنمائی کرنا، بتانا۔ تَزْرَعُوْن، زَرَعَ زَرْعًا (ف) کھیتی کرنا۔ حَصَدْتُمْ، حَصَدَ حَصْدًا (ن، ض) کھیتی کاٹنا۔ سُنْبُلٌ، جمع: سَنَابِلُ، بالی، گیہوں کا خوشہ۔ قَحْطٌ، قحط سالی، خشک سالی۔ خَزَنْتُمْ، خَزَنَ خَزْنًا، (ن) خزانہ کرنا، جمع کرنا، ذخیرہ اندوزی کرنا۔ یُخْصِبُ، أَخْصَبَ إِخْصَابًا، (افعال) سرسبز ہونا، خوش حال ہونا۔ أَخْبَرَ إِخْبَارًا (افعال) خبر دینا، بتلانا۔

ترجمہ شاہ مصر نے ایک عجیب خواب دیکھا، اس نے خواب میں سات موٹی (فربہ) گائیں دیکھی اور (دیکھا) کہ ان (سات) گایوں کو سات دبلی پتلی (کمزور) گائیں کھا رہی ہیں نیز بادشاہ نے

سات سرسبز بالیاں اور سات خشک بالیاں دیکھی، بادشاہ کو اس عجیب وغریب خواب سے بڑا تعجب ہوا، اور اس نے اپنے ہم نشینوں (درباریوں) سے اس خواب کی تعبیر پوچھی، تو ان لوگوں نے کہا: یہ کوئی چیز نہیں ہے، سونے والا شخص ایسی بہت سی چیزیں دیکھتا ہے جن کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی ہے، لیکن شراب پلانے والے نے کہا: نہیں! بلکہ میں آپ لوگوں کو اس خواب کی تعبیر بتلاؤں گا، شراب پلانے والا جیل گیا اور حضرت یوسف علیہ السلام سے بادشاہ کے خواب کی تعبیر کے بارے میں پوچھا؟ حضرت یوسف علیہ السلام نہایت ہی شریف اور اللہ کی مخلوق پر مہربان شخص تھے، چنانچہ انہوں نے اس کو تعبیر بتلادی، حضرت یوسف علیہ السلام انتہائی سخی اور شریف النسان تھے بخل کو جانتے تک نہ تھے، اس لیے حضرت یوسفؑ نے تعبیر بتلادیا، اور تدبیر بھی بتلادی، فرمایا: سات سال تک کھیتی کروگے اور جو کچھ کھیتی تم لوگ کاٹوگے اس کو کھانے کی مقدار کے علاوہ اس کی بالی میں چھوڑ دینا اس کے بعد ایک عمومی قحط سالی آئے گی جس میں تم لوگ تھوڑی مقدار کے سوا اپنے جمع کئے ہوئے سارے غلے کھا جاؤ گے، اور خشک سالی سات سال تک رہے گی (دراز ہوگی) اسکے بعد مدد آئے گی اور لوگ خوش حال ہو جائیں گے، شراب پلانے والے جاکر بادشاہ کو اس خواب کی تعبیر بتلائی۔



اَلْمَلِكُ يُرْسِلُ إِلَىٰ يُوسُفَ

بادشاہ کا حضرت یوسفؑ کے پاس (قاصد) بھیجنا

مفردات يُرْسِلُ، أَرْسَلَ إِرْسَالًا (افعال) روانہ کرنا، بھیجنا۔ نَصَحَ نَصْحًا (ف) خیر خواہی کرنا۔ اِشْتَاقَ، اِشْتَاقًا (افتعال) مشتاق ہونا، خواہش مند ہونا۔ لِقَاء، ملاقات۔ اَسْتَخْلِصُ، اِسْتَخْلَصَ اِسْتِخْلَاصًا (استفعال) خاص کرلینا، منتخب کرلینا، مقرب بنالینا۔

ترجمہ جب بادشاہ نے اس تعبیر اور تدبیر کو سنا تو بہت خوش ہوا اور اس نے کہا: اس خواب کی تعبیر بتلانے والا کون ہے؟ اور بادشاہ نے کہا: یہ شریف شخص کون ہے جس نے ہمارے ساتھ خیر خواہی کی ہے اور تدبیر کی بھی رہنمائی کر دی ہے؟ شراب پلانے والے شخص نے کہا: یہ یوسف ہیں جو انتہائی سچے آدمی ہیں، اور انہوں نے ہی بتلایا تھا کہ میں اپنے آقا بادشاہ سلامت کو شراب پلانے والا ہوں گا، بادشاہ کو حضرت یوسف علیہ السلام سے ملاقات کی خواہش ہوئی، اور حضرت یوسفؑ کے پاس (قاصد) بھیجا اور بادشاہ نے کہا: ان کو میرے پاس لے کر آؤ میں ان کو اپنا مقرب بنالوں گا (اپنے لیے خاص کروں گا)



يُوسُفُ يَسْأَلُ التَّفْتِيشَ

حضرت یوسفؑ کا تفتیش کا مطالبہ

مفردات التَّفْتِيشُ، فَتَّشَ تَفْتِيشًا (تفعیل) تفتیش کرنا، چھان بین کرنا۔ الرَّسُولُ، جمع: رُسُلٌ، قاصد۔ رَضِيَ رِضَاءً (س) راضی ہونا، رضامندی ظاہر کرنا۔ أَمْسِ، کل گذشتہ۔ خَانَ خِيَانَةً (ن) خیانت کرنا۔ كَبِيرُ النَّفْسِ، غیرت مند۔ أَبِيٌّ، خود دار، كَبِيرُ الْعَقْلِ، بڑے عقل مند۔ ذَكِيٌّ، جمع: أَذْكِيَاءُ، ذہین۔ يَنْتَظِرُ، اِنْتَظَرَ اِنْتِظَارًا (افتعال) انتظار کرنا، منتظر ہونا۔ أَسْرَعَ إِسْرَاعًا، (افعال) جلدی کرنا۔ الْبَحْثُ عَنْ كَذَا، تلاش وجستجو کرنا، چھان بین کرنا۔ قَضِيَّةٌ، جمع: قَضَايَا، معاملہ، مقدمہ۔ بَرِيٌّ، جمع: بُرَءَاءُ، بے قصور۔

ترجمہ جب قاصد حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس آیا اور ان سے کہا: بادشاہ سلامت آپ کو بلا رہے ہیں تو حضرت یوسف علیہ السلام رضامند نہیں ہوئے اس بات پر کہ وہ اسی طرح نکل جائیں اور لوگ کہیں گے کہ یہی یوسف ہیں، یہ تو کل تک جیل میں تھے، بے شک اس نے عزیز مصر کے ساتھ خیانت کی ہے، اور یقیناً حضرت یوسف علیہ السلام غیرت مند اور خود دار تھے، اور بلاشبہ حضرت یوسف علیہ السلام سب سے زیادہ عقل مند اور ذہین تھے، اگر حضرت یوسفؑ کی جگہ کوئی دوسرا جیل میں ہوتا اور اس کے پاس بادشاہ کا قاصد آتا اور اس سے بادشاہ کا قاصد کہتا: بادشاہ آپ کو بلا رہے ہیں اور آپ کا انتظار کر رہے ہیں تو یہ شخص جلدی سے دروازے

پر جا کر نکل جاتا، لیکن حضرت یوسف علیہ السلام نے جلدی نہیں کی، اور حضرت یوسفؑ نے عجلت سے کام نہیں لیا، بلکہ بادشاہ کے قاصد سے فرمایا: میں تفتیش کرانا چاہتا ہوں اور اپنے معاملے (مقدمے) کی تحقیق کرانا چاہتا ہوں، بادشاہ نے حضرت یوسفؑ کے بارے میں پوچھا تو بادشاہ کو بھی علم ہو گیا اور لوگوں کو بھی معلوم ہو گیا کہ حضرت یوسفؑ بے گناہ (بے قصور) ہیں، حضرت یوسفؑ بری ہو کر باہر آئے اور بادشاہ نے ان کا اعزاز واکرام کیا۔

عَلٰی خَزَائِنِ الْأَرْضِ
زمین کے خزانوں کے نگراں

مفردات خَزَائِن، واحد: خَزِیْنَۃٌ، خزانہ۔ یخونون، خَانَ خیانۃً (ن) خیانت کرنا۔ الْأُمَرَاءُ، واحد: أَمِیْرٌ، حُکّام، بادشاہ۔ کِلَابٌ، واحد: کَلْبٌ، کتے۔ لَایَنْفَعُ، نَفَعَ نَفْعًا (ف) نفع پہنچانا، فائدہ پہنچانا۔ یَلْبَسُوْن، لَبِسَ لُبْسًا (س) پہننا۔ حَفِیْظٌ، محافظ، نگراں۔ یَنْتَفِعُ اِنْتَفَعَ اِنْتِفَاعًا (افتعال) نفع اٹھانا، فائدہ اٹھانا۔ لَایَقْدِرُ، قَدَرَ قُدْرَۃً (ض) قادر ہونا۔ یَجُوْعُوْنَ جَاعَ جُوْعًا، (ن) بھوکا ہونا، بھوکوں مرنا۔ یَمُوْتُوْنَ، مَاتَ مَوْتًا (ن) مرنا۔ لَایَسْتَحْیِيْ اِسْتَحْیَا اِسْتِحْیَاءً (استفعال) حیا کرنا، شرم کرنا۔ اُمِیْنٌ، جمع: اُمَنَاءُ، امانت دار۔ اِسْتَرَاحَ، اِسْتِرَاحَۃً (استفعال) آرام پانا، راحت اٹھانا۔ حَمِدُوْا، حَمِدَ حَمْدًا (س) تعریف کرنا۔

ترجمہ: حضرت یوسف علیہ السلام کو معلوم تھا کہ لوگوں میں امانت داری مفقود ہوگئی، اور حضرت یوسفؑ یہ بھی جانتے تھے کہ لوگوں میں خیانت زیادہ ہوگئی ہے اور حضرت یوسفؑ دیکھتے تھے کہ لوگ اللہ تعالیٰ کے اموال میں خیانت کرتے ہیں، اور وہ یہ بھی دیکھتے تھے کہ زمین میں بہت سے خزانے ہیں لیکن وہ سب ضائع ہورہے ہیں، بے شک وہ اس لیے ضائع ہورہے ہیں کہ حکام ان خزانوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتے ہیں، چنانچہ ان کے کتے کھارہے ہیں اور لوگوں کو کھانے کی چیزیں نہیں مل رہی ہیں، ان حکام کے گھر تو کپڑوں میں ملبوس ہیں لیکن لوگوں کو پہننے کی چیزیں نہیں مل رہی ہیں اور لوگوں کو زمین کے خزانوں سے وہی شخص فائدہ پہنچا سکتا ہے جو محافظ اور جانکار ہو، اور جو محافظ ہو اور اس کے پاس سمجھ بوجھ نہیں ہے تو وہ نہیں جانے گا کہ زمین کے خزانے کہاں ہیں اور کیسے ان سے نفع اٹھایا جاسکتا ہے اور جو شخص سمجھ بوجھ رکھتا ہو اور وہ حفاظت کرنے والا نہ ہو تو وہ ان میں سے کھالے گا اور ان میں خیانت کرے گا، حضرت یوسف علیہ السلام محافظ اور جانکار بھی تھے، اور حضرت یوسف علیہ السلام نہیں جانتے تھے کہ حکام کو اسی طرح چھوڑ دیا جائے کہ وہ لوگوں کے اموال کو کھاتے رہیں اور حضرت یوسفؑ یہ نہیں دیکھ سکتے تھے کہ لوگ بھوکے مریں اور حضرت یوسفؑ حق سے شرماتے نہیں تھے، چنانچہ انہوں نے بادشاہ سے فرمایا: مجھے خزانوں کا نگراں مقرر کردیجئے اس لیے کہ میں حفاظت کرنے والا اور جانکار ہوں، اور اس طرح حضرت یوسف علیہ السلام مصر کے خزانوں کے امین (سکریٹری) مقرر ہوگئے، اور لوگوں کو بہت



راحت ملی اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا۔

جَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ ۔ حضرت یوسفؑ کے بھائیوں کی آمد

مفردات مصر والشام (دو قدیم عرب ملک) مجاعة، جمع: مجاعات، بھوک۔ أخبر اخبارًا، خبر دینا، بتانا۔ اطلاع دینا۔ رَحِیمٌ، رحم دل۔ جوادٌ، سخی، کشادہ دل۔ کریم، نیک وشریف آدمی۔ خزائن، واحد: خَزِینة، خزانہ۔ الطعام، غلہ۔ أرسل هکذا إرسالًا، کسی چیز کو لے کر بھیجنا۔ یأتوا بالطعام أتی یکذا اتیانًا، لانا (ض) بقی بقاءً، بچنا، رہ جانا (س) یبعد بُعدًا، دور ہونا (ک) توجّه توجهًا، آنا، رخ کرنا۔ بئر، جمع: أبار، کنواں۔ یظنون ظَنّ ظنًّا (ن) گمان کرنا۔ مات موتًا (ن) مرنا۔ عمیقةٌ گہرا۔ الغابة، جمع: الغابات، جنگل۔ مُوحشة، وحشتناک، ڈراؤنا۔ مُظلِماً، تاریک، اندھیرا۔ منکرون، واحد: منکِر، انکار کرنا۔ اجنبی سمجھنا۔ یفضح فضح فضحًا، (ف) رسوا کرنا، شرم دلانا۔

ترجمہ یوسف علیہ السلام کی پیش گوئی (اطلاع) کے مطابق مصر وشام میں قحط پڑا، اہل شام اور یعقوب (علیہ السلام) نے یہ بات سنی کہ مصر میں ایک آدمی رہتا ہے جو بڑا رحم دل ہے اور یہ کہ مصر میں ایک انتہائی سخی اور شریف آدمی رہتا ہے جو زمین کے خزانوں کی نگرانی پر مامور ہے، لوگ اس کے پاس جاکر غلہ حاصل کرتے ہیں (لیتے ہیں) یعقوبؑ نے اپنے صاحبزادوں کو روپے پیسے دے کر

مصر بھیجا اور بنیامین اپنے ابا (حضرت یعقوبؑ) کے پاس ہی رہے، کیونکہ یعقوبؑ کو ان سے بے حد محبت تھی، اور وہ ان کو اپنی (نگاہ) سے دور رکھنا نہیں چاہتے تھے اور یعقوبؑ کو بنیامین کے متعلق اندیشہ لگا رہتا تھا جیساکہ (اس سے پہلے) یوسفؑ کے بارے میں تشویش لاحق رہتی تھی یوسف کے بھائیوں نے یوسفؑ کی طرف رخ کیا جب کہ انھیں معلوم نہیں تھا کہ یہ ان کے بھائی یوسف (ہی) ہیں اور ان لوگوں کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ یہ وہی یوسف ہیں جو کنویں میں تھے اور ان کا خیال تھا کہ وہ انتقال کر گئے، اور کیسے انتقال نہیں کرتے حالانکہ وہ کنویں میں تھے، وہ کنویں کے اندر تھے اور کنواں انتہائی گہرا تھا، کنواں جنگل میں تھا اور جنگل وحشت ناک تھا، اور پھر یہ سب کچھ رات میں تھا اور رات تاریک تھی، حضرت یوسفؑ کے بھائی آئے اور وہ لوگ ان کے پاس حاضر ہوئے پس حضرت یوسف نے ان لوگوں کو پہچان لیا حالانکہ وہ لوگ ان کو نہیں پہچان سکے، انھوں نے حضرت یوسف کے سامنے اجنبیت کا مظاہرہ کیا گویا کہ ان کو پہچانتے ہی نہ ہوں، لیکن حضرت یوسفؑ نے ان کو اجنبی نہیں سمجھا بلکہ ان کو پہچان لیا، حضرت یوسف نے یہ بھی جان لیا کہ یہ وہی لوگ جنھوں نے ان کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا، لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کی حفاظت کی، حضرت یوسفؑ نے (ان سب کے باوجود) ان کو کچھ بھی نہیں کہا اور نہ ہی ان کو رسوا کیا (شرمندہ کیا)



بَيْنَ يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ

حضرت یوسفؑ اور ان کے بھائیوں کے مابین گفتگو

مفردات كَلَّمَ تَكْلِيمًا (تفعیل) بات چیت کرنا۔ مِنْ أَيْنَ، کہاں سے آئے ہو۔ کنعان، ایک مقام کا نام ہے۔
لَا يَتْرُكُ، تَرَكَ تَرْكًا (ن) چھوڑنا۔ لَا يُحِبُّ، أَحَبَّ إِحْبَابًا۔ (افعال) چاہنا، محبت کرنا۔ يَبْعُدُ بَعُدَ بُعْدًا (ک) دور ہونا۔ نَسْتَبِقُ، اِسْتَبَقَ اِسْتِبَاقًا (افتعال) دوڑنے میں مقابلہ کرنا، دوڑنا۔ اِشْتَاقَ، اشْتِيَاقًا (افتعال) مشتاق ہونا، خواہش مند ہونا۔ يَمْتَحِنُ، اِمْتَحَنَ اِمْتِحَانًا (افتعال) امتحان لینا، آزمانا۔ الطَّعَامُ، غلہ۔

ترجمہ حضرت یوسف نے اپنے بھائیوں سے بات چیت کی اور ان سے فرمایا: تم لوگ کہاں سے آئے ہو؟ ان لوگوں نے کہا: کنعان سے، حضرت یوسف علیہ السلام نے پوچھا: تمہارے والد کون ہیں؟ ان لوگوں نے جواب دیا یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم (ان تمام پر اللہ کی رحمتیں اور سلامتی نازل ہوں) حضرت یوسف نے پوچھا کیا تمہارا اور کوئی بھائی ہے؟ ان لوگوں نے جواب دیا، ہاں، ہمارا ایک بھائی ہے جس کا نام بنیامین ہے، حضرت یوسفؑ نے فرمایا: وہ تم لوگوں کے ساتھ کیوں نہیں آیا؟ ان لوگوں نے کہا: اس لیے کہ ہمارے والد صاحب اس کو نہیں چھوڑتے اور اس کی جدائیگی اور دوری ان کو منظور نہیں ہے، حضرت یوسفؑ نے پوچھا؛ کس وجہ سے اس کو

نہیں چھوڑتے ہیں؟ کیا وہ انتہائی چھوٹا بچہ ہے؟ ان لوگوں نے جواب دیا نہیں، لیکن اس کا ایک بھائی تھا جس کا نام یوسف تھا، وہ ایک مرتبہ ہم لوگوں کے ساتھ گیا اور ہم لوگ دوڑنے لگے اور یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تھا پس بھیڑیا اس کو کھا گیا، حضرت یوسفؑ اپنے دل میں ہنسے، لیکن ان سے کچھ نہیں کہا، حضرت یوسفؑ اپنے بھائی بنیامین کے دیدار کے مشتاق ہوئے، اور اللہ تعالیٰ نے دوسری مرتبہ حضرت یعقوب علیہ السلام کا امتحان لینا چاہا، چنانچہ حضرت یوسف نے ان کے واسطے غلہ دینے کا حکم دے دیا اور ان سے فرمایا (اس بار) اپنے باپ شریک بھائی کو میرے پاس لے کر آنا، اور اگر تم لوگ اس کو لے کر نہیں آؤ گے تو تم لوگوں کو غلہ نہیں ملے گا، اور حضرت یوسفؑ نے ان کے مال کے متعلق حکم دیا (کہ اس کو ان کے سامان میں رکھ دیا جائے) چنانچہ وہ ان کے سامان میں رکھ دیا گیا۔

بين يَعْقُوبَ وَأَبْنَائِهِ

حضرت یعقوبؑ اور ان کے بیٹوں کے مابین بات چیت

مفردات أَخْبِرُوا، أَخْبَرَ إِخْبَاراً (افعال) خبر دینا، بتلانا۔ أَرْسِلْ (فعل امر) أَرْسَلَ إِرْسَالاً (افعال) بھیجنا۔ آمَنُ أَمِنَ أَمْناً (س) مطمئن ہونا، اطمینان کرنا۔ نَسِيتُمْ، نَسِيَ نِسْيَاناً (س) بھولنا، فراموش کرنا۔ تَحْفَظُونَ، حَفِظَ حِفْظاً (س) حفاظت کرنا۔ الرَّاحِمِينَ، واحد: رَاحِمٌ، رحم کرنے والا۔ رَدَّ رَدّاً (ن)

لوٹانا، واپس کرنا۔ ثَمَنٌ، جمع: أَثْمَانٌ، قیمت۔ تُعَاهِدُوا، عَاهَدَ مُعَاهَدَةً (مفاعلة) معاہدہ کرنا، عہد و پیمان کرنا۔ تُغْلَبُوا، غَلَبَ غَلَبَةً (ض) غالب آنا۔

ترجمہ وہ لوگ اپنے والد کے پاس لوٹ کر آئے اور ان کو سارا واقعہ سنایا، اور ان سے کہا (اس بار) ہم لوگوں کے ساتھ ہمارے بھائی کو بھی بھیجئے، ورنہ عزیز مصر کے پاس سے ہم کو کچھ نہیں ملے گا، انہوں نے حضرت یعقوبؑ سے بنیامین کو مانگا، اور انہوں نے کہا: یقیناً ہم لوگ اس کی حفاظت کریں گے، اس پر حضرت یعقوبؑ نے فرمایا: کیا اس کے متعلق بھی تم لوگوں پر اسی طرح بھروسہ کرلوں جس طرح میں نے اس سے پہلے اس کے بھائی کے متعلق تم پر بھروسہ کیا تھا، کیا تم لوگ یوسف کا واقعہ بھول گئے؟ کیا تم لوگ بنیامین کی بھی اسی طرح حفاظت کروگے جس طرح تم لوگوں نے یوسف کی حفاظت کی تھی، اللہ تعالیٰ سب سے بہتر حفاظت کرنے والے ہیں اور وہی سب سے زیادہ مہربان ہیں، ان لوگوں نے اپنے سامان میں اپنا مال موجود دیکھا تو اپنے والد صاحب سے کہا: بے شک عزیز مصر ایک شریف آدمی ہے اس نے ہمارا مال واپس کردیا ہے اور اس نے ہم سے کوئی قیمت نہیں لی، آپ ہمارے ساتھ بنیامین کو بھی بھیجئے تاکہ ہم اس کا حصہ بھی لے کر آئیں، حضرت یعقوبؑ نے ان سے فرمایا: میں بالکل تمہارے ساتھ اس کو نہیں بھیج سکتا یہاں تک تم لوگ اللہ تعالیٰ سے یہ عہد و پیمان نہ کرلو کہ تم لوگ اس کو واپس لے کر آؤگے مگر یہ کہ تم لوگ اپنے معاملے میں مجبور ہوجاؤ، انہوں نے اللہ تعالیٰ سے عہد و پیمان کرلیا، حضرت

یعقوب علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہی ہماری بات پر نگہبان ہیں، اور حضرت یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں سے فرمایا: بیٹو تم لوگ ایک دروازے سے مت داخل ہونا بلکہ مختلف دروازوں سے داخل ہونا۔

بِنْیَامِیْنُ عِنْدَ یُوْسُفَ - بنیامین حضرت یوسفؑ کے پاس

مفردات أَبْوَابٌ، واحد: بَابٌ، دروازہ۔ أَنْزَلَ إِنْزَالًا، (افعال) ٹھہرانا۔ صِغَرٌ، بچپن۔ اَلسَّبِیْلُ، جمع: سُبُلٌ، راستہ۔ یُمْکِنُ، أَمْکَنَ إِمْکَانًا (افعال) ممکن ہونا۔ یَحْبِسُ، حَبَسَ حَبْسًا (ض) روکنا، محبوس کرنا۔ سَبَبٌ، جمع: أَسْبَابٌ، وجہ۔ إِنَاءٌ، جمع: أَوَانِي، برتن۔ ثَمِیْنٌ، قیمتی۔ أَذَّنَ تَأْذِیْنًا (تفعیل) اعلان کرنا۔ مُؤَذِّنٌ جمع: مُؤَذِّنُوْنَ، اعلان کرنے والا۔ سَارِقُوْنَ، واحد: سَارِقٌ، چور، چوری کرنے والے۔ اِلْتَفَتَ اِلْتِفَاتًا (افتعال) متوجہ ہونا، مڑنا۔ تَفْقِدُوْنَ، فَقَدَ فَقْدًا (ض) گم کرنا، کھونا۔ صُوَاعٌ، جمع: صِیْعَانٌ، پیالہ، پانی پینے کا برتن۔ حِمْلٌ، جمع: أَحْمَالٌ، بوجھ، لدا ہوا سامان۔ بَعِیْرٌ، اونٹ۔ تَاللہِ، اللہ کی قسم۔ نُفْسِدُ، أَفْسَدَ إِفْسَادًا (افعال) فساد پھیلانا، بگاڑ پیدا کرنا۔ جَزَاءٌ، سزا، بدلہ۔ رَحْلٌ، جمع: رِحَالٌ، کجاوہ۔ نَجْزِي، جَزَیٰ جَزَاءً (ض) بدلہ دینا، سزا دینا۔ خَجِلَ، خَجَلًا، (س) شرمندہ ہونا۔ یَسْرِقُ، سَرَقَ سَرَقًا (ض) چوری کرنا، چرانا۔ سَکَتَ سُکُوْتًا (ن) خاموش رہنا۔ معاذ اللہ، اللہ کی پناہ۔ وَحِیْدٌ، تنہا، اکیلے۔ أَبَدًا أَبَدًا، کبھی نہیں، کبھی نہیں۔

ترجمہ تمام بھائی اپنے والد کے حکم کے مطابق مختلف دروازوں سے داخل ہوئے اور حضرت یوسف کے پاس پہنچے.

جب حضرت یوسف نے بنیامین کو دیکھا تو بہت خوش ہوئے اور اس کو اپنے گھر میں ٹھہرایا، اور حضرت یوسف نے بنیامین سے فرمایا: میں تمہارا بھائی ہوں، اور بنیامین کو اطمینان ہو گیا، بنیامین سے حضرت یوسف کی کی عرصہ دراز کے بعد ملاقات ہوئی تھی، چنانچہ انہوں نے اپنے ماں اور باپ کو یاد کیا نیز اپنے گھر اور اپنے بچپنے کو یاد کیا، حضرت یوسف علیہ السلام کی خواہش تھی کہ بنیامین ان کے پاس ہی رہ جائے تاکہ روزانہ وہ ان کو دیکھیں اور ان سے بات چیت کریں اور گھر کے حالات ان سے دریافت کریں لیکن اس کا راستہ کیا ہو سکتا تھا جبکہ بنیامین آئندہ کل ہی کنعان واپس ہونے والے تھے، اور یہ کس طرح ممکن ہو سکتا تھا حالانکہ تمام بھائیوں نے اللہ تعالیٰ سے یہ عہد و پیمان لے لیا تھا کہ وہ بنیامین کو اپنے ساتھ واپس لے کر آئیں گے، اور حضرت یوسف علیہ السلام کے لیے کیسے ممکن تھا کہ وہ بنیامین کو اپنے پاس بغیر کسی وجہ سے روک لیں، لوگ کہیں گے: عزیز مصر نے ایک کنعانی شخص کو بغیر کسی وجہ سے اپنے پاس مقید کر لیا ہے، بلاشبہ یہ بہت بڑا ظلم ہے، لیکن حضرت یوسف انتہائی ذہین اور عقل مند تھے، حضرت یوسف کے پاس ایک قیمتی برتن (پیالہ) تھا. وہ اس سے پانی پیا کرتے تھے، حضرت یوسفؑ نے اس برتن کو بنیامین کے سامان میں رکھوا دیا اور ایک آواز لگانے والے نے آواز لگائی بے شک تم لوگ چور ہو، تمام بھائی پلٹے اور پوچھا تمہاری کیا چیز گم ہو گئی ہے، لوگوں نے کہا: ہم لوگ بادشاہ کا ایک پیالہ گم پاتے ہیں اور

جواس کو لے کر آئے گا اس کو ایک اونٹ پر لدا ہوا سامان (انعام میں) ملے گا، تمام بھائیوں نے کہا: خدا کی قسم یقیناً تم لوگ جانتے ہو کہ ہم لوگ زمین (ملک) میں فساد برپا کرنے کے لیے نہیں آئے ہیں اور نہ ہی ہم لوگ چور ہیں، آواز لگانے والوں نے کہا: اگر تم لوگ جھوٹے ثابت ہوئے تو اس کی کیا سزا ہوگی؟ ان لوگوں نے جواب دیا: جس شخص کے کجاوے میں وہ سامان (پیالہ) ملے گا وہی شخص اس کے بدلے میں (محبوس) ہوگا، اسی طرح ہم لوگ ظالموں کو سزا دیا کرتے ہیں، برتن (پیالہ) بنیامین کے سامان سے نکلا، پس تمام بھائی شرمندہ ہوئے لیکن انہوں نے بغیر کسی شرمندگی کے کہا: اگر بنیامین نے چوری کی ہے تو اس سے پہلے اس کے بھائی (یوسف) چوری کر چکے ہیں، حضرت یوسفؑ نے اس بہتان کو سنا لیکن وہ خاموش رہے اور غصہ نہیں ہوئے، حضرت یوسفؑ انتہائی شریف اور بردبار تھے، ان لوگوں نے کہا: اے عزیز مصر! بے شک اس کے ابّا جان انتہائی بوڑھے آدمی ہیں لہذا اس کی جگہ (اس کے بدلے) ہم میں سے کسی ایک کو رکھ لیجئے، بلاشبہ ہم لوگ آپ کو احسان کرنے والا سمجھتے ہیں، حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کی پناہ چاہتے ہیں اس بات سے کہ اس شخص کے علاوہ کسی اور کو پکڑ لیں جس کے پاس ہمارا سامان ملا ہے، ورنہ تو ہم لوگ ظلم کرنے والے ہوں گے اور اس طرح بنیامین حضرت یوسف کے پاس رہ گئے، دونوں بھائی خوش ہوئے، حضرت یوسف علیہ السلام ایک عرصہ دراز سے اکیلے تھے اپنے گھر والوں میں سے کسی کو نہیں دیکھا تھا، اللہ تعالی نے بنیامین کو ان کے پاس بھیج دیا پس وہ کیوں نہ اس کو اپنے پاس روک لیتے، ان کو

دیکھتے اور ان سے بات چیت کرتے، کیا اپنے بھائی کا اپنے بھائی کے پاس رہنا ظلم کہلا سکتا ہے؟ ہرگز نہیں، ہرگز نہیں۔

إِلٰى يَعْقُوبَ — حضرت یعقوبؑ کے پاس

مفردات تَحَيَّرَ، تَحَيُّرًا (تفعل) حیران و پریشان ہونا۔ فَكَّرَ تَفْكِيرًا (تفعیل) غور و فکر کرنا، سوچنا۔ فَجَعُوا، فَجَعَ فَجعًا (ف) دل دکھانا، تکلیف دینا۔ كَبِيرٌ، جمع: كُبَرَاءُ، بڑا (بڑا بھائی) أَبَىٰ إِبَاءً (ف) انکار کرنا۔ سَرَقَ سَرَقًا (ض) چوری کرنا، چرانا۔ شَهِدْنَا، شَهِدَ شَهَادَةً (س) گواہی دینا۔ الْغَيْبُ، پوشیدہ چیز۔ مُمْتَحِنٌ، جمع: مُمْتَحِنُونَ، امتحان لینے والا، جانچنے والا۔ فُجِعَ فِي كذا، (ف) دردمند ہونا، کسی چیز سے تکلیف پہنچنا۔ خَفِيَّةٌ، پوشیدہ۔ يَسُرُّ، سَرَّ سُرُورًا (ن) خوش کرنا۔ يُنْعِمُ أَنْعَمَ إِنْعَامًا (افعال) احسان کرنا، فضل کرنا، انعام سے نوازنا۔ عَسٰى، ہو سکتا ہے، ممکن ہے، امید ہے۔

ترجمہ تمام بھائی حیران و پریشان ہوئے کہ کس منھ سے اپنے والد کے پاس لوٹ کر جائیں؛ تمام بھائیوں نے غور و فکر کیا کہ اپنے والد صاحب سے کیا کہیں گے، ابھی کل انہوں نے ان کا یوسف کی وجہ سے دل کو دکھایا تھا، تو کیا اب بنیامین کے ذریعہ ان کا دل دکھائیں گے، رہے ان کے بڑے بھائی تو اس نے حضرت یعقوبؑ کے پاس لوٹ کر جانے سے انکار کر دیا اور اپنے بھائیوں سے کہا: تم لوگ اپنے والد صاحب کے پاس لوٹ کر چلے جاؤ، اور کہنا: اے ابا جان!

آپ کے فرزند نے چوری کی، اور ہم لوگوں نے اسی چیز کی گواہی دی جس کا ہم کو علم تھا اور ہم لوگ غیب کی چیزوں کی حفاظت کرنے والے نہیں، جب حضرت یعقوب علیہ السلام نے واقعہ کو سنا تو ان کو معلوم ہو گیا کہ اس میں اللہ ہی کا ہاتھ ہے (دخل ہے) اور انہوں نے یہ بھی جان لیا کہ اللہ تعالیٰ ان کا امتحان لے رہا ہے، کل یوسف کی وجہ سے ان کو تکلیف پہنچی اور آج بنیامین کی وجہ سے ان کو دکھ پہنچ رہا ہے، بیشک اللہ تعالیٰ اس پر دو مصیبتوں کو اکٹھا نہیں کریں گے، اور یقیناً اللہ تعالیٰ ان کو دو بیٹوں کی وجہ سے دردمند نہیں کرے گا، بے شک اللہ تعالیٰ یوسف اور بنیامین کے جیسے دو بیٹوں کی وجہ سے ان کو رنج میں مبتلا نہیں کرے گا، یقیناً اس میں اللہ تعالیٰ کا پوشیدہ ہاتھ ہے، اور بلاشبہ اس میں اللہ تعالیٰ کی پوشیدہ حکمت ہے، بے شک اللہ تعالیٰ برابر اپنے بندوں کو آزماتا رہتا ہے پھر ان کو خوش کر دیتا ہے اور ان پر انعام اور فضل فرماتا ہے، اس پر مزید یہ کہ بڑا بیٹا بھی مصر میں ہی رہ گیا ہے، اور کنعان واپس ہونے سے انکار کر دیا ہے، تو کیا تیسرے بیٹے کی وجہ سے بھی ان کا دل دکھایا جائے گا؛ حالانکہ اس پہلے دو بیٹوں کی بابت ان کا دل دکھایا جا چکا ہے؟ بلاشبہ ایسا نہیں ہوگا اس وقت حضرت یعقوب علیہ السلام کو اطمینان ہو گیا اور فرمایا: امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو میرے پاس لائے گا، بے شک وہی جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

یَظهَرُ السِّرُّ ــــ راز کھلتا ہے

مفردات السِّرُّ، جمع: أَسْرَارٌ، راز، بھید۔ بَشَرٌ، انسان۔ صَدْرٌ، جمع: صُدُورٌ، سینہ۔ قِطْعَةٌ، جمع: قِطَعٌ، ٹکڑا۔ حَجَرٌ، جمع: أَحْجَارٌ، پتھر۔ تَجَدَّدَ تَجَدُّداً (تفعل) نیا ہونا، تازہ ہونا۔ حُزْنٌ، جمع: أَحْزَان، غم۔ یا أَسَفَیٰ، ہائے افسوس لَامَ، مَلَامَةً (ن) ملامت کرنا، برا بھلا کہنا۔ تَذْكُرُ ذَكَرَ ذِكْراً، (ن) یاد کرنا۔ تَهْلِكُ. هَلَكَ هَلَاكاً (ض) ہلاک ہونا، مرنا۔ أَشْكُوا، شَكَا شِكَايَةً (ن) شکایت کرنا۔ بَثٌّ، افسوس، غم۔ اَلْبَأْسُ، نا امیدی۔ رَجَاءٌ، امید۔ أَرْسَلَ إِرْسَالاً (افعال) بھیجنا۔ یَبْحَثُوا، بَحَثَ عن كذا بَحثاً (ف) تلاش وجستجو کرنا، تحقیق کرنا۔ یَجْتَهِدوا اِجْتَهَدَ اِجْتِهَاداً (افتعال) جدوجہد کرنا، کوشش کرنا۔ مَنَعَ مَنْعاً، (ف) روکنا، منع کرنا۔ یَقْنَطُوا، قَنِطَ قُنُوطاً (س. ن) نا امید ہونا۔ الفَضْلُ مہربانی، عنایت۔ هَاجَ هَیَجَاناً (ض) بھڑک اٹھنا، جوش مارنا۔ لَمْ یَمْلِكْ مَلَكَ مِلْكاً (ض) مالک ہونا، قابو رکھنا۔ إِلیٰ مَتیٰ، کب تک۔ أُخْفِي، أَخْفَیٰ إِخْفَاءً (افعال) چھپانا، مخفی رکھنا۔ جَاهِلُون، واحد: جَاهِلٌ. ناواقف، انجان۔ حَیٌّ، جمع: أَحْیَاءٌ، زندہ۔ خَزَائِنُ، واحد: خَزِینَةٌ، خزانے۔ یَأْمُرُ، أَمَرَ أَمْراً (ن) حکم دینا۔ شَكٌّ، جمع: شُكُوكٌ، شبہ، شک۔ مَنَّ مَنّاً (ن) احسان کرنا۔ یَتَّقِ، اِتَّقَیٰ اِتِّقَاءً (افتعال) اللہ سے ڈرنا، پرہیز کرنا۔ یَصْبِرُ، صَبَرَ

صَبْرًا. (ض) صبر کرنا، برداشت کرنا۔ لَا یُضِیْعُ. اَضَاعَ اِضَاعَۃً. (افعال) ضائع کرنا، بے کار کرنا۔ اٰثَرَ اِیْثَارًا (افعال) ترجیح دینا، فوقیت دینا۔ خَاطِئِیْنَ، واحد: خَاطِئٌ، خطا کار، گنہگار۔ فَعْلَۃٌ، کرتوت، حرکت۔ یَغْفِرُ، غَفَرَ مَغْفِرَۃً (ض) معاف کرنا، مغفرت کرنا۔

ترجمہ لیکن حضرت یعقوب علیہ السلام بھی ایک انسان تھے ان کے سینے میں بھی انسانی دل تھا نہ کہ پتھر کا ٹکڑا تھا، پس انہوں نے حضرت یوسف کو یاد کیا اور ان کا غم تازہ ہو گیا اور فرمایا: ہائے افسوس یوسف پر، (اس پر) ان کے بیٹوں نے ان کو ملامت کی اور کہنے لگے: آپ برابر یوسف کو یاد کرتے رہیں گے یہاں تک کہ آپ ہلاک ہو جائیں گے، حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرمایا: بلاشبہ میں اللہ ہی کی بارگاہ میں اپنے افسوس اور غم کی شکایت کرتا ہوں اور میں اللہ کی جانب سے جو کچھ جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے ہو، حضرت یعقوب علیہ السلام جانتے تھے کہ ناامیدی کفر ہے، اور حضرت یعقوبؑ کو اللہ تعالیٰ سے بڑی امید تھی، حضرت یعقوب نے اپنے بیٹوں کو مصر روانہ کیا تاکہ وہ لوگ حضرت یوسف اور بنیامین کو تلاش کریں اور اس سلسلے میں پوری جدوجہد کریں، حضرت یعقوب علیہ السلام نے ان کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہونے سے منع فرمادیا، تمام بھائی تیسری بار مصر گئے اور حضرت یوسف کے پاس پہنچے اور ان سے فقر اور مصیبت کی شکایت کی، اور ان سے فضل و کرم کی درخواست کی، اس موقع پر آکر حضرت یوسف علیہ السلام کے غم اور محبت کا پیمانہ لبریز ہو گیا اور وہ اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکے کہ میرے باپ کے بیٹے اور انبیاء کرام علیہم السلام